100
شرعی مسائل کا مجموعہ
(حصہ 21)

مصنف

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

نظرثانی

ابو احمد مفتی انس رضا قادری مدنی

الحمد للہ اب تک 50 کتابیں پی ڈی ایف کی صورت میں آچکی ہیں جن میں سے 8 اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے رسالوں کی تلخیص ہیں۔

رسالوں کے نام یہ ہیں:

(1)نبی ہمارے بڑی شان والے(تجلی الیقین)

(2)والدین مصطفی جنتی جنتی(شمول الاسلام)

(3)دافع البلاء (الامن و العلی)

(4)نبی مختار کل ہیں(منیۃ اللبیب)

(5)دیدار خدا (منیۃ المنیۃ)

(6)نور مصطفی(صلات الصفا)

(7)سایہ نہیں کوئی(نفی الفئی)

(8)رحمت کا سایہ (قمر التمام)

باقی کتابوں کے نام یہ ہیں:

(9)خلاصہ تراویح (30 پاروں کا اردو خلاصہ)

(10)ھدایۃ البریۃ فی شرح الاربعین النوویہ(اربعین نوویہ کا اردو خلاصہ)

(11)ایک سو احادیث کا مجموعہ

(12)اعلی حضرت اور فن شاعری

(13)غزوہ بدر اور فضائل اہل بدر

(14)جنت البقیع میں آرام فرما چند صحابہ کرام

(15)درس سیرت

(16)پیارے نبی کے پیارے نام

(17)الادعیۃ النبویۃ من الاحادیث المصطفویہ(نبوی دعائیں)

(18)قواعد المیراث
(19)شان صدیق اکبر
(20)خلافت فاروق اعظم
(21)فیضان عثمان غنی
(22)فضائل و فرامین مولا علی
(23)سیرت عبد اللہ شاہ غازی
(24)قیام پاکستان اور علماء اہلسنت
(25)واقعہ کربلا(مختصر)
(26)عدت اور سوگ کے احکام
(27)رزق حلال کے فضائل اور حرام کی نحوستیں
(28)امیر اہلسنت اور فن شاعری
(29)مسافر کے احکام(سوالا جوابا)
(30)معذور شرعی کے احکام (سوالا جوابا)
(31)100 شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 1)
(32) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 2)
(33) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 3)
(34) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 4)
(35) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 5)
(36) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 6)
(37) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 7)
(38) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 8)
(39)100 شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 9)

(40)100 شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 10)

(41)100 شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 11)

(42)100 شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 12)

(43)100 شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 13)

(44)100 شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 14)

(45)100 شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 15)

(46)100 شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 16)

(47)100 شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 17)

(48)100 شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 18)

(49) 100شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 19)

(50) 100شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 20)

فہرست

• عقائد

• حدیث

20- میری امت کے لوگ بت پرستی کریں گے
21-فجر کے بعد اسی جگہ بیٹھے رہنا

- **طھارت**

22-فرنیچر ناپاک ہوگیا
23-شہید کا خون
24-بچے کی پیدائش کے بعد خون نہیں آیا
25-چوہا ٹینکی سے زندہ نکل آیا
26-ٹینکی میں بلی کا بچہ مر گیا
27-کچے مکانوں کی دیوار ناپاک

- **نماز**

28-گھر میں جمعہ
29-کیا حضرت علی رفع یدین کرتے تھے
30- خشخشی داڑھی والے کو نائب بنانا
31-سلام سے پہلے آیات پڑھنا
32-امام نے اضافی سجدہ کیا
33-تصویر والے لباس کے اوپر کپڑا پہن کر نماز
34-جس کو ریح کا مسئلہ ہو
35-اذان میں صلوا فی الرحال کہنا
36-دو سجدوں کی حکمت
37-برقع کے اندر آستین فولڈ
38-پاؤں سے معذور کی امامت
39-نماز جمعہ میں مسجد سے باہر صفیں

● مسجد/چندہ/وقف

40-مسجد کے چندے سے بورنگ

41-مدرسہ کی وقف زمین پر دکانیں

42-امام کی سیلری عرف سے زیادہ

● زکوۃ

43-جنات پر زکوۃ

44-جمع کرنے والوں کو بطور عامل زکوۃ دینا

● نکاح/طلاق

45-نابالغ کو چھونے سے حرمت

46-نکاح کے گواہ فاسق معلن

47-عورت میکے چلی گئی تو نفقہ

48-خالہ کی نواسی یا نواسے سے نکاح

49-اگر میں فلاں کام کروں تو جب نکاح کروں میری بیوی کو طلاق

● جائز/ناجائز

50-لڑکیوں کا مردوں کے لیکچر سننا

51-دوا میں cordyceps ڈالنا

52-مچھلی کا شکار کھیلنا

53-کورس کا نصاب کسی اور کو دینا

54-عزل میں بیوی کی اجازت

55-مسجد میں کھانا اور سونا

56-اپنا دودھ بخش دیا

57-عورت کا اپنے انڈے ڈونیٹ کرنا

58-نقد میں چیز خرید کر اسی کو ادھار پر بیچنا

59-دانت سے پرندہ ذبح کرنا
60-خرگوش حلال ہے
61-ڈیزائن یا تحریر بنا کر دینا
62-لگڑ بگڑ حرام ہے
63-فیس بک پر پوسٹ کو بوسٹ پر لگانا
64-بینک کو جگہ کرایہ پر دینا
65-مارکیٹ سے زیادہ ریٹ پر چیز بیچنا
66-مسجد کو اللہ کا گھر کہنا
67-چیز کیش پر چارجز لینا
68-پیسے جمع کرکے ڈبل دینا
69-حلالہ سینٹر
70-دودھ کے بدلے دودھ دینا
71-شراکت میں نفع طے نہ کرنا
72-قسطیں ادا کرنے سے پہلے انتقال
73-قبرستان میں تلاوت قرآن
74-قسطیں مکمل ہونے سے پہلے واپس اسی کو بیچنا
75-اپنا linkedin کا اکاؤنٹ کرایہ پر دین
76-بغیر ٹکٹ ٹرین میں سفر کرنا
77-کمپیوٹر میں تاش کھیلنا
78- قابل تقسیم مکان میں چند افراد شریک ہوں تو ہبہ
79-ربوٹ کے ذریعے اولاد ہونا
80-انگلش کارٹون یا معلوماتی ویڈیوز

81-قبر میں عہد نامہ رکھنا
82-بانسری کا حکم
83-اے ٹی ایم سے زیادہ پیسے نکل آئے
84-چیز مہنگی کر کے بیچنا

• متفرق

85-بچہ مردہ پیدا ہوا تو غسل و کفن
86-کربلا کے بعد امام زین العابدین کتنا حیات رہے
87-قول صحابی
88-اٹھارہ ہزار عالم
89-امام حسن کی تاریخ وفات
90-فنا نہ ہونے والی چیزیں
91-محمد بن حنفیہ کی مختصر سیرت
92-جوانی میں عبادت کرنے والے کا بڑھاپا
93-قوم تبع کون سی
95-ولد الزنا کا ماں کی وراثت سے حصہ
95-بات نہ کرنے کی قسم
96-کیا علامہ الیاس قادری عالم ہیں
97-گاڑی والے کو کم پیسے دے کر اڈے والے سے زیادہ لینا
98-مورتیوں والا باکس بنانا
99-آب حیات کی حقیقت
100- نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی داڑھی شریف

عقائد

اللہ نصیب اچھے کرے کہنا

سوال: اللہ نصیب اچھے کرے کہنا کیسا؟

سائل: غلام حمید الدین عسجد قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

یہ کہنا کہ اللہ نصیب اچھے کرے شرعا جائز ہے اور اس میں کوئی قباحت نہیں کیونکہ تقدیر کے بعض معاملات صحف ملائکہ میں کسی دعا پر معلق ہوتے ہیں اور لوگوں کی مراد بھی یہی ہوتی ہے کہ اللہ پاک رزق میں برکت دے، اچھا رشتہ مقدر کرے وغیرہ، لہذا اس دعا کی برکت سے کاموں میں برکت اور بہتری ہوتی ہے۔ بہار شریعت میں ہے: " قضا تین قسم ہے۔ مُبرَم حقیقی، کہ علمِ الٰہی میں کسی شے پر معلّق نہیں۔ اور معلّقِ محض، کہ صُحفِ ملائکہ میں کسی شے پر اُس کا معلّق ہونا ظاہر فرما دیا گیا ہے۔ اور معلّقِ شبیہ بہ مُبرَم، کہ صُحفِ ملائکہ میں اُس کی تعلیق مذکور نہیں اور علمِ الٰہی میں تعلیق ہے۔۔۔ اور وہ جو ظاہر قضائے معلّق ہے، اس تک اکثر اولیا کی رسائی ہوتی ہے، اُن کی دُعا سے، اُن کی ہمّت سے ٹل جاتی ہے اور وہ جو متوسّط حالت میں ہے، جسے صُحفِ ملائکہ کے اعتبار سے مُبرَم بھی کہہ سکتے ہیں، اُس تک خواص اکابر کی رسائی ہوتی ہے۔ حضور سیّدنا غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسی کو فرماتے ہیں: "میں قضائے مُبرَم کو رد کر دیتا ہوں۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 1، صفحہ 14)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

21 صفر المظفر 1446 27 اگست 2024

صحابہ کرام جنتی ہیں

سوال: جن صحابہ کرام علیہم الرضوان سے خطا ہوئی تو کیا ان کو عذاب ہو گا؟

سائل: غلام صفدر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جن صحابہ کرام علیہم الرضوان سے بعض معاملات میں خطا ہوئی وہ خطائے اجتہادی تھی اور اس پر بھی ان کو ثواب ہے اور تمام صحابہ سے اللہ کریم نے جنت کا وعدہ فرمالیا ہے اور ان کی لغزشوں سے درگزر فرمایا ہے، یہاں تک کہ اللہ پاک نے فرمایا کہ وہ جہنم کی ہلکی سی آواز بھی نہیں سنیں گے۔ اللہ پاک فراماتا ہے: "اِنَّ الَّذِیْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰۤىۙ-اُولٰٓىٕكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَۙ لَا یَسْمَعُوْنَ حَسِیْسَهَاۚ-وَ هُمْ فِیْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَۚ" ترجمہ: بے شک جن کے لیے ہمارا وعدہ حُسنیٰ کا ہو چکا وہ جہنم سے دور رکھے گئے ہیں، اس کی بھنک تک نہ سنیں گے اور ہمیشہ اپنی من مانتی مرادوں میں رہیں گے۔ (الانبیاء: 101، 102)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

01 ربیع الاخر 1446 05 اکتوبر 2024

فتوی نمبر:2060

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

اللہ کو پلینر (planner) کہنا

سوال: آج کل سوشل میڈیا پر ایک جملہ وائرل ہے کہ لوگ آپ کے بارے میں کیا سوچ رہے ہیں اس کی پرواہ نہ کریں کیونکہ اللہ پاک بہترین پلینر ہے اللہ پاک کو پلینر کہنا کیسا؟

سائل: سید عاقب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اللہ پاک کو پلینر کہنا جائز نہیں کہ ایک تو قرآن و حدیث میں اللہ پاک کا ایسا کوئی نام وارد نہیں اور دوسرا یہ کہ یہ لفظ اللہ پاک کی شایان شان نہیں کیونکہ پلینر کو انجام کار کا پتا نہیں ہوتا اور پلین (منصوبہ) کبھی الٹا بھی پڑ جاتا ہے جبکہ اللہ پاک ہر ہر چیز کو جاننے والا اور خبر دار ہے، وہ جو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جو چاہتا ہے بر قرار رکھتا ہے، ہاں اللہ پاک خفیہ تدبیر فرماتا ہے یہ کہنے میں حرج نہیں۔ اللہ پاک سورہ رعد میں فرماتا ہے: "یَمْحُوا اللّٰهُ مَا یَشَآءُ وَ یُثْبِتُ وَ عِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ" ترجمہ: اللہ جو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور بر قرار رکھتا ہے اور اصل لکھا ہوا اسی کے پاس ہے۔ (الرعد:39)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

05 ربیع الاخر 1446/ 09 اکتوبر 2024

سوال: علم کو مخلوق کہنا کیسا؟ اس سے یہ نتیجہ نکالنا کیسا کہ علم کی تخلیق سے پہلے اللہ لا علم تھا معاذ اللہ؟

سائل: ام حیات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اللہ پاک کا علم ذاتی، قدیم اور ازلی ابدی ہے جو کہ اس کی صفت ذاتیہ ہے اور اسکی ضد کے ساتھ اللہ کو موصوف نہیں کیا جا سکتا، جبکہ مخلوق کا علم بندوں کے اعتبار سے حادث اور مخلوق ہے۔ جب اللہ پاک کا علم ذاتی اور قدیم ہے تو قطعا لا علم ہونا لازم نہیں آیا بلکہ ایسا نتیجہ نکالنا کفر ہے۔ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "حیات و کلام و سمع و بصر و ارادہ و قدرت و علم (کہ اس کی صفات ذاتیہ ہیں)" (فتاوی رضویہ، جلد 29، صفحہ 342)

بہار شریعت میں ہے: " اُس کا علم ہر شے کو محیط یعنی جزئیات، کلیات، موجودات، معدومات، ممکنات، مُحالات، سب کو اَزل میں جانتا تھا اور اب جانتا ہے اور اَبد تک جانے گا، اشیاء بدلتی ہیں اور اُس کا علم نہیں بدلتا، دلوں کے خطروں اور وَسوسوں پر اُس کو خبر ہے اور اُس کے علم کی کوئی انتہا نہیں۔"

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 1، صفحہ 10)

اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ خالق و مخلوق کے علم کے درمیان فرق بیان کرتے ہوئے ایک بات یہ بھی لکھتے ہیں: "وہ قدیم یہ حادث، وہ نا مخلوق یہ مخلوق" (فتاوی رضویہ، جلد 29، صفحہ 500)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

07 ربیع الاخر 1446 11 اکتوبر 2024

فتوی نمبر:2062

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

فرشتہ کہنے سے میری تحقیر ہوتی ہے

سوال: یہ شعر پڑھنا کیسا "فرشتہ کہنے سے میری تحقیر ہوتی ہے میں مسجود ملائکہ ہوں مجھے انسان رہنے دو"؟

سائل: ذیشان بلوچ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

یہ شعر پڑھنا ہرگز جائز نہیں کیونکہ اس میں کئی اعتبار سے خرابیاں ہیں۔ اولا اس میں فرشتوں کی بے ادبی پائی جارہی ہے۔ یاد رہے! انسان مطلقا فرشتوں سے افضل نہیں بلکہ انبیاء کرام علیھم السلام کے بعد رسل ملائکہ اور حاملین عرش باقی تمام انسانوں حتی کے صحابہ سے بھی افضل ہیں، پھر ملائکہ نے جو آدم علیہ السلام کو سجدہ کیا وہ ہر ہر انسان کو نہیں تھا کہ ہر آدمی اس پر فخر کرکے یہ کہے کہ چونکہ فرشتوں نے ہمیں سجدہ کیا اس لئے ہم افضل ہوئے، بلکہ ایسے ناجائز شعر پڑھنے والے عموما فساق ہوتے ہیں اور فساق، فرشتوں سے کسی طرح افضل نہیں ہوسکتے۔ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "ہمارے رسول ملائکہ کے رسولوں سے افضل ہیں، اور ملائکہ کے رسول ہمارے اولیاء سے افضل ہیں، اور ہمارے اولیاء عوام ملائکہ یعنی غیر رسل سے افضل ہیں اور یہاں عوام مومنین سے یہی مراد ہے۔ نہ فسّاق و فجار کہ ملائکہ سے کسی طرح افضل نہیں ہوسکتے۔ انسان صفت ملکوتی و بہیمی و سبعی و شیطانی سب کا جامع ہے جو صفت اس پر غلبہ کرے گی اس کے منسوب الیہ سے زائد ہوجائے گا کہ اگر ملکوتی صفت غالب ہوئی کروڑوں ملائکہ سے افضل ہوگا۔" (فتاوی رضویہ، جلد 29، صفحہ 392)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

07 ربیع الاخر 1446 11 اکتوبر 2024

حدیث

فتوی نمبر: 2004

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

تکبر سے پائنچے لٹکانا

سوال: ایک حدیث میں ہے حضور ﷺ نے ایک شخص کو بار بار وضو کر کے نماز پڑھنے کا حکم دیا کیونکہ ان کے پائنچے ٹخنوں سے نیچے تھے اس کی شرح بیان کر دیں؟

سائل: تابش حسین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کی شرح میں لکھا کہ تکبر کے طریقے پر اس کا تہبند ٹخنوں سے نیچے تھا۔ چنانچہ لکھتے ہیں: "یعنی فیشن اور تکبر کے طریقہ پر اس کا تہبند ٹخنوں سے نیچے تھا جیسا کہ آج کل چوہدریوں کا پہناوا ہے یہ مکروہ تحریمی ہے۔ اگر فیشن سے نہ ہو تو مضائقہ نہیں، جیسا کہ حضرت ابو بکر صدیق سے منقول ہے کہ آپ کے پیٹ پر تہبند رکتا نہ تھا ڈھلک جاتا تھا جس سے ٹخنوں کے نیچے ہو جاتا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا فرمایا تم فیشن والے متکبرین میں سے نہیں ہو، لہذا یہ حدیث اس کے خلاف نہیں۔ تہبند لٹکانے سے وضو واجب نہیں ہوتا یہاں وضو کا حکم دینا یا اس لئے تھا کہ اس کی وجہ سے اس شخص کو یہ واقعہ یاد رہے اور آئندہ کبھی نیچا تہبند نہ پہنے کیونکہ قدرے سزا دے دینے سے بات یاد رہتی ہے یا اس لیے کہ ان کے دل میں فیشن اور تکبر تھا، ظاہری طہارت کے ذریعہ باطنی طہارت نصیب ہو، ہاتھ پاؤں دھلنے سے دل غرور و تکبر سے دھل جائے۔ بعض صوفیاء فرماتے ہیں پاک کپڑوں میں رہنا، پاک بستر پر سونا ہمیشہ باوضو رہنا دل کی صفائی کا ذریعہ ہے۔ ان کا ماخذ یہ حدیث ہے۔" (مرآۃ المناجیح، حدیث 761)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

06 صفر المظفر 1446، 12 اگست 2024

معاویہ مجھ سے ہے

سوال: کیا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے متعلق یہ روایت ہے کہ معاویہ مجھ سے ہے میں معاویہ سے ہوں؟

سائل: شاہد شیخ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کتابوں میں یہ روایت موجود ہے اور یہ موضوع روایت نہیں اور زیادہ سے زیادہ یہ ضعیف بھی ہو تو فضائل میں معتبر ہوتی ہے۔ چنانچہ روایت ہے: "یا معاویۃ انت منی وانا منك" ترجمہ: اے معاویہ تم مجھ سے ہو اور میں تم سے ہوں۔ (السنۃ لابن خلال، جلد 1، حدیث 704)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

06 صفر المظفر 1446 12 اگست 2024

اچانک موت

سوال: اچانک موت اچھی ہے یا بری؟

سائل: محمد شفیع ترک

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اچانک موت نیک مومن کے لئے راحت جبکہ کافر کے لئے غضب کا سبب ہے۔ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ ایک حدیث پاک کی شرح میں لکھتے ہیں: ''ہارٹ فیل کی موت غضب رب کی علامت ہے کیونکہ اس میں بندے کو توبہ، نیک عمل، اچھی وصیت کا موقعہ نہیں ملتا مگر یہ کافر کے لیے ہے، مؤمن کے لیے یہ بھی نعمت ہے جیسا کہ آئندہ آرہا ہے کیونکہ مؤمن کسی وقت رب سے غافل رہتا ہی نہیں، دیکھو حضرت سلیمان ویعقوب علیہما السلام کی وفات اچانک ہی ہوئی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اچانک موت مؤمن کے لیئے راحت ہے اور کافر کے لیئے پکڑ۔(لمعات و مرقات) کہ مؤمن اس موت میں بیماریوں کی مصیبت سے بچ جاتا ہے۔'' (مرآۃ المناجیح، جلد2، حدیث 1611)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

07 صفر المظفر 1446 13 اگست 2024

غافل مومن کے لئے اچانک موت

سوال: آپ نے بتایا تھا کہ اچانک موت نیک مؤمن کے لئے راحت ہے تو غافل مؤمن کے لئے اچانک موت کیا ہے؟

سائل: ام کنیز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

غافل کے لئے اچانک موت اللہ پاک کی پکڑ ہے کہ اس کو توبہ کا موقع نہیں ملتا۔ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "خیال رہے کہ اچانک موت غافل کے لیے اللہ کی پکڑ ہے کہ اسے توبہ کا وقت نہیں ملتا، عاقل و نیک کار کے لیے اللہ کی رحمت کہ رب اسے بیماری کی تکالیف سے بچالیتا ہے" (مرآۃ المناجیح، جلد 5، حدیث 3404)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

10 صفر المظفر 1446 16 اگست 2024

اللہ کہاں ہے

سوال: ایک حدیث پاک کی وضاحت کر دیں جس میں حضور ﷺ نے ایک لونڈی سے سوال کیا کہ اللہ کہاں ہے تو اس نے آسمان کی طرف اشارہ کیا؟

سائل: بنت حوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اس حدیث کے تحت شارحین نے فرمایا کہ اس سوال کا مقصود رب کا مکان معلوم کرنا نہیں کیونکہ وہ مکان سے پاک ہے بلکہ اس لونڈی کا موحدہ یا مشرکہ ہونا معلوم کرنا تھا کیونکہ اگر وہ مشرکہ ہوتی تو اپنے باطل معبودوں کا نام لیتی اور ایک قول کے مطابق وہ گونگی تھی اس لئے اس نے آسمان کی طرف اشارہ کیا تھا اس کا مقصد جہت بتانا نہیں تھا۔ علامہ علی قاری رحمۃ اللہ علیہ اس حدیث پاک کے تحت فرماتے ہیں: "﴿این ربك﴾ای: این مکان حکمه وامره وظهور ملکه وقدرته ﴿قالت فی السماء﴾ قال القاضی: هو علی معنی الذی جاء امره ونهیه من قبل السماء لم یرد به السؤال عن المکان فانه منزه عنه کما هو منزه عن الزمان بل مراده ﷺ من سؤاله ایاها ان یعلم انها موحدة او مشرکة" ترجمہ: (تیرا رب کہاں ہے) یعنی اس کے احکامات صادر ہونے اور اس کی بادشاہت اور قدرت کے ظاہر ہونے کی جگہ کون سی ہے۔ (اس لونڈی نے کہا آسمان میں) علامہ قاضی نے فرمایا: یہ اس معنی میں ہے کہ اس کے اوامر اور نواہی کا آنا آسمان سے ہے نہ کہ اس کے مکان کے متعلق سوال کرنا مقصود تھا اس لئے کہ وہ مکان سے پاک ہے جیسا کہ زمان سے پاک ہے بلکہ اس سے سوال کرنے سے حضور ﷺ کی مراد یہ معلوم کرنا تھا کہ وہ موحدہ ہے یا مشرکہ۔

(مرقاۃ المفاتیح، حدیث 3303)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

10 صفر المظفر 1446 16 اگست 2024

فتوی نمبر:2012

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم غسل کے لئے تشریف لے گئے

سوال: ایک مقرر نے یہ روایت بیان کی کہ حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نماز کے لئے تشریف لائے پھر غسل کے لئے تشریف لے گئے، کیا ایسی کوئی روایت ہے؟

سائل: احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

یہ روایت کتب احادیث میں موجود ہے، چنانچہ مشکوۃ شریف میں ہے: "ان النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خرج الی الصلاۃ فلما کبر انصرف واومی الیھم ان کما کنتم ثم خرج فاغتسل ثم جاء وراسہ یقطر فصلی بھم فلما صلی قال انی کنت جنبا فنسیت ان اغتسل "ترجمہ: نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نماز کے لئے تشریف لائے تو جب تکبیر کا ارادہ فرمایا تو واپس لوٹے اور لوگوں کو اشارہ فرمایا کہ ایسے ہی رہو پھر تشریف لے گئے تو غسل کیا پھر واپس آئے تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے بالوں سے قطرے ٹپک رہے تھے پھر انہیں نماز پڑھائی جب نماز پڑھا چکے تو فرمایا میں جنبی تھا اور غسل کرنا بھول گیا تھا۔

(مشکوۃ المصابیح، حدیث 1009)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

12 صفر المظفر 1446 18 اگست 2024

مولی علی کرم اللہ وجہہ جھومنے لگے

سوال: کیا ایسی کوئی روایت ہے کہ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے مولا علی کو کچھ خوشی کی خبر سنائی تو آپ وجد میں آگئے اور جھومنے لگے؟

سائل: نقیب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اس طرح کی روایت مسند احمد میں امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ نے نقل کی ہے، چنانچہ بیان کرتے ہیں:"عن علی،قال اتیت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انا و جعفر وزید:فقال لزید:انت مولایفحجل،قال:وقال لجعفر انت اشبھت خلقی و خلقی،قال:فحجل وراء زید قال:وقال لی:انت منی و انا منک،قال:فجحلت وراء جعفر" ترجمہ: علی (رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہ میں، جعفر اور زید نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے زید سے فرمایا: تم میرے دوست ہو تو زید جھومنے لگے اور جعفر سے کہا تم ظاہری صورت اور عادات میں مجھ سے ملتے ہو تو زید کے پیچھے وہ جھومنے لگے اور مجھ سے فرمایا کہ تم مجھ سے ہو اور میں تم سے ہوں تو میں جعفر کے پیچھے جھومنے لگا۔ (مسند احمد، حدیث 857)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

14 صفر المظفر 1446 20 اگست 2024

کہی اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے انگوٹھے چومے۔

سائل: اکمل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حضرت اسماعیل حقی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "حضرت سیدنا بلال حبشی رضی اللہ عنہ نے اذان دینا شروع کی اور جب انہوں نے "اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ الله" کہا تو حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنے دونوں انگوٹھوں کے ناخنوں کو اپنی دونوں آنکھوں پر رکھا اور کہا: "قُرَّةُ عَيْنِىْ بِكَ يَا رَسُوْلَ الله!" جب حضرت سیدنا بلال حبشی رضی اللہ عنہ اذان دے چکے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "اے ابو بکر! جو شخص ایسا کرے جیسا تم نے کیا اللہ پاک اس کے اگلے پچھلے تمام گناہ بخش دے گا۔"

(روح البیان، جلد 7، صفحہ 229، دار الفکر)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

28 صفر المظفر 1446 03 ستمبر 2024

فتوی نمبر: 2054

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

دعا کی قبولیت رات کے آخری پہر میں

سوال: رات کے آخری پہر جو دعا قبول ہوتی ہے وہ کون سا وقت ہوتا ہے؟

سائل: موسی خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ہدایۃ الحق والصواب

حدیث پاک میں ہے کہ اللہ پاک رات کے آخری تہائی حصے میں آسمانِ دنیا کی طرف توجہ فرماتا ہے اور فرماتا ہے کہ کوئی دعا کرنے والا ہے کہ میں اس کی دعا قبول فرماؤں۔ اس کے بارت میں شارحین نے فرمایا کہ ہر ملک کے اعتبار سے رات کا تہائی حصہ ہوگا۔ رات کا تہائی نکالنے کا طریقہ یہ ہے کہ غروب آفتاب سے صبح صادق کا وقت نکالا جائے اور اس کو تین حصوں میں تقسیم کردیا جائے جو آخری حصہ ہوگا وہ تہائی ہوگا؛ مثلاً غروب آفتاب 7 بجے ہے اور صبح صادق 4 بجے تو یہ کل 9 گھنٹے ہوئے اور ہر حصہ 3 گھنٹے کا ہوا، اس اعتبار سے آخری تین گھنٹے یعنی 1 سے 4 اس رات کا تہائی حصہ ہوگا۔ حدیث پاک ہے: "ینزل ربنا تبارك و تعالى كل ليلة الى السماء الدنيا حين يبقى ثلث الليل الآخر يقول من يدعونى فاستجيب له من يسالنى فاعطيه من يستغفرنى فاغفر له" ترجمہ: ہر رات جب آخری تہائی رات رہتی ہے تو ہمارا رب تعالیٰ دنیا کے آسمان کی طرف نزول فرماتا ہے ارشاد فرماتا ہے کہ کون ہے جو مجھ سے دعا کرے کہ میں قبول کروں کون مجھ سے مانگتا ہے کہ میں اسے دوں کون مجھ سے مغفرت طلب کرتا ہے کہ میں اسے بخش دوں۔ (بخاری، 1145)

شرح: خیال رہے کہ رات کا آخری تہائی دنیا کے ہر حصے میں مختلف اوقات میں ہے۔ مثلاً ہندوستان میں رات کے نو بجے ہوں تو مکہ معظمہ میں رات کے تین جس حصے میں جس وقت تہائی رات باقی رہے گی اس حصے میں اسی وقت یہ توجہ کرم ہوگی۔" (مرآۃ المناجیح، جلد 2، حدیث 1223)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

04 ربیع الاخر 1446 08 اکتوبر 2024

سوال: دونوں ہاتھ سے مصافحہ کرنے پر کوئی حدیث بیان کر دیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سائل: احمد فیضی

بخاری و مسلم کی حدیث پاک میں دونوں ہاتھ سے مصافحہ کرنے کا ثبوت موجود ہے، چنانچہ عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا:"علمنی رسول اللہ ﷺ وکفی بین کفیہ التشھد۔۔الحدیث" ترجمہ: حضور ﷺ نے میرا ہاتھ اپنے دونوں ہاتھوں کے بیچ میں لے کر مجھے التحیات سکھائی۔ (مسلم، حدیث402)

اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ اس حدیث کو نقل کرنے کے بعد لکھتے ہیں:"امام المحدثین امام بخاری نے اپنی جامع صحیح کی کتاب الاستیذان میں مصافحہ کے لئے جو باب وضع کیا اس میں سب سے پہلے اسی حدیث ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ کا نشان دیا۔ پھر اس باب مصافحہ کے برابر دوسرا باب وضع کیا بَابُ الْاَخْذِ بِالْیَدَیْنِ یعنی یہ باب ہے دونوں ہاتھ میں ہاتھ لینے کا۔ اس میں بھی وہی حدیث ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ مسندا روایت کی، اگر حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا یہ دونوں ہاتھوں میں ہاتھ لینا مصافحہ نہ تھا تو اس حدیث کو باب المصافحہ سے کیا تعلق ہوتا۔ صحیح بخاری کی اس تحریر پر دونوں ہاتھ سے مصافحہ کرنا حضور پر نور سید عالم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے ثابت۔ ہاں اگر حضرات منکرین جس طرح ائمہ فقہ کو نہیں مانتے اب امام بخاری کی نسبت کہہ دیں کہ وہ حدیث غلط سمجھتے تھے ہم ٹھیک سمجھتے ہیں۔ تو وہ جانیں اور ان کا کام۔" (فتاوی رضویہ، جلد22۔ صفحہ290)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

11ربیع الاخر1446 15اکتوبر2024

دیدار مرشد عبادت ہے

سوال: یہ کہنا کیسا کہ دیدار مرشد عبادت ہے؟

سائل: بدر علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

دیدار مرشد عبادت ہے کہنا بالکل جائز ہے اور اس میں شرعا کوئی حرج نہیں کیونکہ پیر کامل کی شرائط میں سے عالم ہونا ہے اور عالم کی زیارت کو حدیث میں عبادت کہا ہے لہذا مرشد کی زیارت عبادت ہونا حدیث سے ثابت ہے۔ کنز العمال میں ہے: "خمس من العبادۃ۔۔النظر فی وجہ العالم" ترجمہ: پانچ چیزیں عبادت سے ہیں (ان میں سے ایک) عالم کے چہرے کو دیکھنا۔ (کنز العمال، جلد 15، صفحہ 880)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

23 ربیع الاخر 1446/27 اکتوبر 2024

فتوی نمبر:2088

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

چھوٹے فوت شدہ بچوں کی کفالت

سوال: چھوٹے فوت شدہ بچوں کی کفالت کیا ابراہیم علیہ السلام کرتے ہیں؟

سائل: مومسل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حدیث پاک میں یہ مضمون موجود ہے کہ مسلمانوں کے چھوٹے فوت شدہ بچوں کی کفالت جنت میں ابراہیم علیہ السلام کرتے ہیں۔ چنانچہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: "ان رسول الله ﷺ قال: ﴿ان ذراری المؤمنین فی الجنة یکفلهم ابراهیم علیه السلام﴾ هذا حدیث صحیح الاسناد" ترجمہ: نبی پاک ﷺ نے فرمایا بے شک مسلمانوں کے چھوٹے بچوں کی کفالت جنت میں ابراہیم علیہ السلام کرتے ہیں۔ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے۔ (مستدرک، جلد2، صفحہ 401، حدیث 3399)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

24ربیع الاخر1446، 28اکتوبر2024

سوال: میں نے سنا ہے فجر و عشا کی نماز منافقین پر بھاری ہے اس میں کتنی سچائی ہے دلائل کے ساتھ جواب دیجیے؟ اگر کوئی فجر و عشا کی نماز نہ پڑھتا ہو تو اسے منافق کہہ سکتے ہیں؟

سائل: شہر یار بٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

فجر و عشا کی نماز منافق پر بھاری ہے اور یہ مضمون احادیث میں موجود ہے۔ جو مسلمان فجر و عشا کی نماز نہ پڑھے وہ گویا منافقوں والے کام کرتا ہے مگر کسی کو اس بنا پر منافق بولنا جائز نہیں۔ مسلم شریف کی حدیث پاک ہے: "ان اثقل صلاۃ علی المنافقین صلاۃ العشاء و صلاۃ الفجر" ترجمہ: منافقوں پر سب سے بھاری نماز عشا اور فجر کی ہے۔ (مسلم، حدیث 651)

شرح: "کیونکہ منافق صرف دکھلاوے کے لئے نماز پڑھتے ہیں اور وقتوں میں تو خیر جیسے تیسے پڑھ لیتے ہیں مگر عشاء کے وقت نیند کا غلبہ، فجر کے وقت نیند کی لذت انہیں مست کر دیتی ہے۔ اخلاص و عشق تمام مشکلوں کو حل کرتے ہیں وہ ان میں ہے نہیں، لہذا یہ دو نمازیں انہیں بہت گراں ہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ جو مسلمان ان دو نمازوں میں سستی کرے وہ منافقوں کے سے کام کرتا ہے۔"

(مرآۃ المناجیح، جلد 1، حدیث 629)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

24 ربیع الاخر 1446، 28 اکتوبر 2024

سوال: حدیث میں جو فرمایا گیا کہ تیس دجال آئیں گے جو نبوت کا دعوی کریں گے تو کیا وہ تیس آگئے یا آئیں گے؟

سائل: ام عمیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حدیث میں جو فرمایا گیا کہ تیس جھوٹے ہوں گے وہ اپنے آپ کو نبی گمان کریں گے، یہ وہ ہیں جن کو لوگوں نے نبی مان لیا اور لوگوں میں ان کا فساد پھیل گیا ورنہ اس کے علاوہ اور بھی ایسے گزرے لیکن ان کو لوگوں نے نہ مانا اور وہ واصل جہنم ہوئے۔ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ اس حدیث پاک کی شرح میں لکھتے ہیں: "یہ تیس جھوٹے نبی وہ ہیں جنہیں لوگوں نے نبی مان لیا اور ان کا فساد پھیل گیا، دوسرے قسم کے مدعی نبوت جنہیں کسی نے نہ مانا وہ بکواس کرکے مر گئے وہ تو بہت ہیں۔ دیکھو ہمارے ملک میں مرزا غلام احمد قادیانی مدعی نبوت کا فتنہ بہت پھیلا اس کے علاوہ ہم نے بہت سے مدعی نبوت دیکھے جن کی طرف کسی نے توجہ ہی نہ دی اپنے کو نبی کہتے کہتے مر گئے لہذا حدیث پر یہ اعتراض نہیں کہ اب تک جھوٹے مدعی نبوت سو ۱۰۰ سے زیادہ ہو چکے۔"

(مرآۃ المناجیح، جلد 7، حدیث 5406)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

03 ربیع الاول 1446، 8 ستمبر 2024

سوال: ایک حدیث میں ہے کہ میری امت کے کچھ لوگ بت پرستی کریں گے اور دوسری روایت میں ہے کہ مجھے میری امت پر شرک کا خوف نہیں تو بظاہر ان دونوں میں ٹکراؤ نہیں؟

سائل: ڈاکٹر سلمان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

دونوں احادیث اپنے مفہوم کے اعتبار سے اپنی اپنی جگہ درست ہیں اور ان میں ٹکراؤ نہیں۔ جس حدیث میں بت پرستی کا ذکر ہے وہاں امت کے بعض لوگ مراد ہیں اور اہل عرب میں بھی بت پرستی ہونے کی پیشن گوئی ہے البتہ امت کی اکثریت اس ناپاک فعل سے محفوظ رہے گی۔ اور جہاں حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا کہ مجھے میری امت پر شرک کا خوف نہیں، وہاں مراد یہ ہے کہ تم سب کے سب یا عموما کافر نہیں ہوگے، لہذا حدیث میں کوئی ٹکراؤ نہیں۔ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "یعنی مجھے یہ خطرہ نہیں کہ تم سارے یا تم عمومًا کافر ہو جاؤ لہذا یہ فرمان عالی اس کے خلاف نہیں کہ حضور انور کے بعد چند لوگ مرتد ہو گئے۔"

(مرآۃ المناجیح، جلد 8، حدیث 5958)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

03 ربیع الاول 1446، 8 ستمبر 2024

سوال: فجر کی نماز کے بعد سورج طلوع ہونے تک اسی جگہ بیٹھے رہنے کی جو فضیلت ہے اس سے مراد بالکل وہی جگہ جہاں فجر پڑھی ہے یا اس مسجد میں کسی اور جگہ مثلاً تلاوت وغیرہ کے لئے بیٹھ گئے تو فضیلت سے محروم تو نہیں ہو جائیں گے؟

سائل: قدیر انجم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حدیث پاک میں ہے کہ جو فجر کی نماز جماعت سے ادا کرے اور وہاں بیٹھا رہے اور ذکر اللہ کرے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے (اور مکروہ وقت گزر جائے) پھر دو رکعت ادا کرے تو اس کے لئے حج و عمرہ جیسا ثواب ہے۔ اس کی شرح میں شارحین نے فرمایا کہ مراد یہ ہے کہ یا تو اسی جگہ بیٹھا رہے یا اس مسجد ہی میں کسی جگہ جہاں اس نے فجر پڑھی اور طواف، طلب علم یا وعظ کے لئے مسجد کے دوسرے حصے میں چلے جانا بلکہ گھر آکر بھی ذکر اللہ کرتا رہے تو اس فضیلت کے منافی نہیں۔ چنانچہ مشکوۃ شریف میں ہے: "من صلی الفجر فی جماعۃ ثم قعد یذکر اللہ حتی تطلع الشمس ثم صلی رکعتین کانت لہ کاجر حجۃ وعمرۃ۔ تامۃ تامۃ تامۃ" ترجمہ: جس نے فجر کی نماز باجماعت ادا کی پھر بیٹھ کر ذکر اللہ کرتا رہا یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا پھر دو رکعت ادا کی تو اس کے لئے کامل حج اور عمرہ جیسا ثواب ہے۔"

شرح: "استمر فی مکانہ ومسجدہ الذی صلی فیہ فلا ینافیہ القیام لطواف او لطلب علم او مجلس وعظ فی المسجد بل وکذا لو رجع الی بیتہ واستمر علی الذکر" ترجمہ: اپنی جگہ پر بیٹھا رہے یا اس مسجد میں جہاں نماز پڑھی ہے تو طواف یا طلب علم یا مجلس وعظ کے لئے اٹھنا اس کے منافی نہیں بلکہ اسی طرح ذکر کرتے ہوئے گھر چلا جائے تو بھی۔

(مرقاۃ المفاتیح، جلد2، صفحہ 770، حدیث 971)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

28 صفر المظفر 1446 03 ستمبر 2024

طہارت

فتوی نمبر:2026

آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

فرنیچر ناپاک ہو گیا

سوال: فرنیچر chip board کا ہے اگر وہ ناپاک ہو گیا تو کیا خشک ہونے سے پاک ہو جائے گا؟

سائل: قادری فرنیچر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

Chip board میں مسام نہیں ہوتے لہذا وہ خشک ہونے سے پاک نہیں ہو گا البتہ کپڑے سے پونچھ لیا جائے کہ اثر باقی نہ رہے تو وہ پاک ہو جائے گا۔ بہار شریعت میں ہے: "آئینہ اور شیشے کی تمام چیزیں اور چینی کے برتن یا مٹی کے روغنی برتن یا پالش کی ہوئی لکڑی غرض وہ تمام چیزیں جن میں مسام نہ ہوں کپڑے یا پتّے سے اس قدر پونچھ لی جائیں کہ اثر بالکل جاتا رہے پاک ہو جاتی ہیں۔"

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 400)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

21 صفر المظفر 1446 27 اگست 2024

شہید کا خون

سوال: شہید کا خون پاک ہوتا ہے لیکن اگر وہ کسی اور کے کپڑے پر لگ جائے تو کیا حکم ہے؟

سائل: دانیال حسین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

شہید کا خون جب تک اس کے جسم پر ہو پاک ہے اور جب اس کے بدن سے جدا ہو جائے تو نجس ہے۔ عالمگیری میں ہے: "دم الشهيد ما دام عليه طاهر و اذا ابين منه كان نجسا" یعنی: شہید کا خون جب تک اس کے جسم پر ہے پاک ہے اور جب اس سے جدا ہو جائے تو نجس ہے۔ (عالمگیری، جلد 1، صفحہ 46)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

28 صفر المظفر 1446 03 ستمبر 2024

بچے کی پیدائش کے بعد خون نہیں آیا

سوال: اگر بچے کی پیدائش کے بعد عورت کو خون نہ آئے تو کیا حکم ہے؟

سائل: دانش شاہد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بچے کی پیدائش کے بعد اگر عورت کو خون نہ آئے تو بھی اس پر غسل فرض ہو گا کیونکہ پیدائش کے وقت کچھ نا کچھ خون ضرور نکلتا ہے لہذا احتیاطا غسل کا حکم دیا جائے گا۔ مفتی ساجد صاحب لکھتے ہیں: "اگر نارمل طریقے سے بچے کی پیدائش ہوئی اور بالفرض بالکل ایک لمحہ کے لئے بھی خون نہ آیا تو ایسی صورت میں اس عورت پر احتیاطا غسل فرض ہو گا کیونکہ عمومی طور پر بچے کی پیدائش کے وقت کچھ نا کچھ خون ضرور نکلتا ہے، لہذا یہ عورت غسل کر کے نمازیں پڑھنا شروع کر دے گی۔"
(خواتین کے مخصوص مسائل، صفحہ 59)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

11 ربیع الاخر 1446 15 اکتوبر 2024

فتویٰ نمبر:2072
آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

چوہا ٹینکی سے زندہ نکل آیا

سوال: چوہا گھر کی ٹینکی میں گرا اور زندہ نکل آیا تو کیا حکم ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سائل: ملک اعوان

چوہے کے جسم پر نجاست ہونا یقینی طور پر معلوم ہو تو سارا پانی نکالا جائے گا اور اگر یقینی طور پر معلوم نہ ہو تو احتیاطاً بیس ڈول پانی نکالا جائے کہ چوہے کا جھوٹا مکروہ ہے اور اس میں بیس ڈول نکالنے کا حکم ہے اور غالب امکان یہی ہے کہ پانی میں اس کا منہ پڑا ہو گا اور اگر پانی میں منہ نہ پڑنا بھی یقینی ہے تو پانی پاک ہے۔ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”سوئر کے سوا اگر اور کوئی جانور کوئیں میں گرا اور زندہ نکل آیا اور اس کے جِسم میں نَجاست لگی ہونا یقینی معلوم نہ ہو، اور پانی میں اس کا مونھ نہ پڑا تو پانی پاک ہے، اس کا استعمال جائز، مگر اِحتیاطاً بیس ۲۰ ڈول نکالنا بہتر ہے اور اگر اس کے بدن پر نَجاست لگی ہونا یقینی معلوم ہو تو کل پانی نکالا جائے اور اگر اس کا مونھ پانی میں پڑا تو اس کے لُعاب اور جھوٹے کا جو حکم ہے وہی حکم اس پانی کا ہے، اگر جھوٹا ناپاک ہے یا مشکوک تو کل پانی نکالا جائے اور اگر مکروہ ہے تو چوہے وغیرہ میں بیس ۲۰ ڈول، مرغی چھوٹی ہوئی میں چالیس ۴۰ اور جس کا جھوٹا پاک ہے اس میں بھی بیس ۲۰ ڈول نکالنا بہتر ہے، مثلاً بکری گری اور زندہ نکل آئی، بیس ۲۰ ڈول نکال ڈالیں۔“

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 337)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

17 ربیع الاخر 1446ھ 21 اکتوبر 2024

فتوی نمبر: 2093

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

ٹینکی میں بلی کا بچہ مر گیا

سوال: گھر کی ٹینکی میں بلی کا بچہ گر کر مر گیا اور دو دن بعد معلوم ہوا اب پچھلی نمازوں کا کیا ہو گا؟

سائل: محمد طلحہ رضا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جس وقت ٹینکی میں بلی کا بچہ مرا ہوا دیکھا گیا اسی وقت سے پانی کو ناپاک قرار دیا جائے گا،اس سے پہلے پڑھی ہوئی نمازیں ہو گئیں۔ درمختار میں ہے: "وقالا من وقت العلم فلا یلزمھم شئی قبلہ وقیل بہ یفتی "یعنی: صاحبین نے فرمایا کہ جب علم ہوا اس وقت سے ناپاک قرار دیا جائے گا اور اس سے پہلے ان پر کوئی چیز لازم نہیں آئے گی اور اسی پر فتوی ہے۔ (در مع شامی، جلد 1، صفحہ 420)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 ربیع الاخر 1446/29 اکتوبر 2024

کچے مکانوں کی دیوار ناپاک ہو جائے

سوال: کچے مکانوں کی دیوار ناپاک ہو جائے تو اس کو کیسے پاک کیا جائے؟

سائل: بنت اسماعیل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

دیوار ناپاک ہو جائے تو خشک سے پاک ہو جائے گی۔ عالمگیری میں ہے: "ويشارك الارض في حكمها كل ما كان ثابتا فيها كالحيطان" یعنی: ہر وقت چیز جو زمین میں جڑی ہوئی ہے وہ زمین کے حکم میں ہے کہ سوکھنے سے پاک ہو جائے جیسے دیوار۔
(عالمگیری، جلد 1، صفحہ 44)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

26 ربیع الاخر 1446، 30 اکتوبر 2024

نماز

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر: 2005

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

گھر میں جمعہ

سوال: کچھ لوگ رہائشی مکان میں نماز جمعہ ادا کرتے ہیں حالانکہ اطراف میں کئی مساجد بھی ہیں ان کے بارے میں کیا حکم ہے؟ سائل: محمد عبد اللہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نماز جمعہ کی شرائط میں سے ایک اذن عام ہونا ہے یعنی ہر خاص و عام جو اہل جمعہ ہو اس کو وقت جمعہ میں نماز کے لئے آنے کی اجازت ہو تو وہاں نماز جمعہ کی ادائیگی درست ہے لیکن آس پاس میں مساجد ہوں اور کسی کی نیت مسجد کی جماعت میں کمی لانا ہو تو اس کا یہ فعل شرعا درست نہیں۔ بہار شریعت میں ہے: ''بادشاہ نے اپنے مکان میں جمعہ پڑھا اور دروازہ کھول دیا لوگوں کو آنے کی عام اجازت ہے تو ہو گیا لوگ آئیں یا نہ آئیں اور دروازہ بند کر کے پڑھا یا دربانوں کو بٹھا دیا کہ لوگوں کو آنے نہ دیں تو جمعہ نہ ہوا۔'' (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 770)

بدائع الصنائع میں ہے: ''تقلیل الجماعۃ مکروہ'' یعنی: جماعت کو کم کرنا مکروہ ہے۔

(بدائع الصنائع، جلد 1، صفحہ 153)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

06 صفر المظفر 1446 12 اگست 2024

فتوی نمبر:2002

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

کیا حضرت علی رضی اللہ عنہ رفع یدین کرتے تھے

سوال: کیا حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنے دور خلافت میں رفع یدین کرتے تھے؟

سائل: غفران شیرازی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حضرت علی رضی اللہ عنہ رفع یدین نہیں کرتے تھے۔ امام ابو بکر ابن ابی شیبہ روایت کرتے ہیں: "ان علیا کان یرفع یدیہ اذا افتتح الصلاۃ ثم لا یعود" ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ نماز کی ابتدا میں (تکبیر تحریمہ کے وقت) ہاتھ اٹھاتے اس کے بعد نہ اٹھاتے تھے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ، حدیث 2442)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

06 صفر المظفر 1446، 12 اگست 2024

فتوی نمبر:2010

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

خشخشی داڑھی والے کو نائب بنانا

سوال: امام صاحب اپنی غیر موجودگی میں زید کو کہ خشخشی داڑھی رکھتا ہے نماز کی امامت کے لئے منتخب کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ زید کی قراءت سب سے اچھی ہے زید کا امامت کرنا کیسا اور امام صاحب کا ان کو نائب بنانا کیسا؟

سائل: دلاور چشتی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

خشخشی داڑھی رکھنے والا فاسق معلن ہے اور فاسق معلن کا امامت کروانا مکروہ تحریمی ہے اگرچہ اس کی قراءت کتنی ہی اچھی ہو، لہذا زید کا امامت کروانا جائز نہیں اور امام صاحب کا اس کو بطور نائب کھڑا کرنا بھی ناجائز ہے۔ امام صاحب کو چاہیے کہ امامت کی شرائط پر پورا اترنے والا غیر فاسق امام کو اپنا نائب بنائیں۔ اعلی حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "داڑھی ترشوانے والے کو امام بنانا گناہ ہے اور کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی کہ پڑھنی گناہ اور پھیرنی واجب۔"

(فتاوی رضویہ، جلد6، صفحہ 603)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

10 صفر المظفر 1446 16 اگست 2024

فتوی نمبر:2014

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

سلام سے پہلے آیات پڑھنا

سوال: حج اور عمرہ کی سعادت پانے کے لئے ایک وظیفہ بتایا گیا ہے کہ ہر نماز کے قعدہ اخیرہ میں سلام سے پہلے سورہ بقرہ اور سورہ توبہ کی آیات پڑھنی ہیں کیا ایسا کرنا درست ہے؟ سائل: غلام حسین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

قیام کے علاوہ کسی اور مقام پر قراءت کرنا مکروہ تحریمی ہے ہاں اگر ان آیات میں دعا والا معنی ہو تو دعائے ماثورہ کے طور پر پڑھنا جائز ہے۔بہار شریعت میں مکروہ تحریمی کے بیان میں ہے:"قیام کے علاوہ اور کسی موقع پر قرآن مجید پڑھنا"

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 629)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

12 صفر المظفر 1446 18 اگست 2024

فتوی نمبر: 2019

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

امام نے اضافی سجدہ کیا تو مقتدی

سوال: امام نے بھول کر اضافی سجدہ کر لیا تو بعض مقتدیوں نے امام کا ساتھ نہیں دیا ان کا ایسا کرنا کیسا؟

سائل: بابر مدنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مقتدیوں کو بعض صورتوں میں یہ حکم ہے کہ امام وہ کام کرے تو مقتدی اس کی اتباع نہ کریں، اس میں سے ایک امام کا اضافی سجدہ کرنا بھی ہے، لہذا جن مقتدیوں نے اضافی سجدے میں امام کا ساتھ نہیں دیا انہوں نے بالکل درست کیا۔ نہر الفائق میں ہے: "اربعۃ اذا فعل لایتابعه المقتدی اذا زاد سجدۃ" یعنی: چار چیزیں ایسی ہیں کہ امام کرے تو مقتدی اس کی اتباع نہ کریں جب امام زائد سجدہ کرے۔ (نہر الفائق شرح کنز الدقائق، جلد 1، صفحہ 314)

بدائع الصنائع میں ہے: "والامام اذا کان یاتی بسجدۃ زائدۃ لایتابعه المقتدی فیھا" یعنی: اور امام جب اضافی سجدہ کرے تو مقتدی اس کا ساتھ اس میں نہ دیں۔ (بدائع الصنائع، جلد 1، صفحہ 230)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

19 صفر المظفر 1446 25 اگست 2024

تصویر والے لباس کے اوپر کپڑا پہننا

سوال: اگر تصویر والے لباس کے اوپر دوسری شرٹ یا قمیص پہن لی تو کیا نماز پڑھ سکتے ہیں؟

سائل: عبد الغنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ایسی تصویر والا لباس جس کو پہن کر نماز مکروہ تحریمی ہوتی ہے، اگر اس کے اوپر دوسرا کپڑا پہن لیا جائے جس سے وہ تصویر چھپ جائے تو اب نماز مکروہ تحریمی نہیں۔ شامی میں ہے: "بان کان فوق الثوب اللذی فیه صورة، ثوب ساتر له فلا تکره الصلاة فیه لاستتارها الثوب" یعنی: جس کپڑے میں تصویر ہو، اس کے اوپر کوئی دوسرا کپڑا ہو جو اس تصویر کو چھپالے تو اس تصویر کو چھپادینے کی وجہ سے، تصویر والے کپڑے میں نماز مکروہ نہیں ہو گی۔ (شامی، جلد 1، صفحہ 504)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

21 صفر المظفر 1446 27 اگست 2024

فتوی نمبر:2027

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

جس کو ریح کا مسئلہ ہو

سوال: ایک شخص کو ریح کا مسئلہ ہے لیکن نماز کے ابتدائی وقت میں اس کو عذر نہیں ہوا اس کو زیادہ مسئلہ نماز کے وقت ہوتا ہے وہ وضو کر کے کوشش کرتا ہے یہاں تک کہ دوسری نماز کا وقت آجاتا ہے اب دوسری نماز کا وقت پورا عذر میں گزرا تو کیا حکم ہے؟

سائل: سلیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر کسی کو نماز کا وقت شروع ہونے کے بعد عذر شروع ہوا تو حکم یہ ہے کہ اس نماز کے آخری وقت تک انتظار کرے کہ عذر ختم ہو جائے، اگر ہو جائے تو وضو کر کے پاک کپڑوں میں نماز ادا کرے اور اگر عذر نہ رکے تو وضو کر کے اسی حالت میں نماز ادا کر لے، پھر اگلی نماز کا پورا وقت اگر عذر رہے یہاں تک کہ آخری وقت آجائے تو نماز ادا کر لے، اس کی یہ اور پچھلی نماز ہو گئی اور اس نماز کا وقت گزرنے پر اس کا عذر ثابت ہو گیا اور یہ شرعی معذور ہو گیا اور اگر اگلی نماز کے وقت میں اس کو اتنا وقت ملا کہ وضو کر کے فرض ادا کر لے تو اسی طرح کرے اور پچھلی نماز کو دوبارہ پڑھے۔ فتاوی رضویہ میں ہے: "اگر اخیر شب میں بالکل انقطاع ہو جاتا ہے کہ ایک کرم بھی طلوع شمس تک نہیں نکلتا جب تو یہ شخص روزانہ صحیح ہو جاتا ہے ہر روز اسے وہی تدبیر چاہیے جو اس قسم کے امراض میں پہلے دن کی جاتی ہے یعنی جبکہ شروع مرض بعد زوال ہوتا ہے ظہر میں آخر وقت تک انتظار کرے کہ شاید منقطع ہو جائے اگر منقطع ہو جائے فبہا ورنہ اخیر وقت وضو کر کے نماز پڑھ لے پھر اگر عصر میں مرض منقطع ہو جائے نماز باوضوئے صحیح پڑھ لینے کی مہلت ملے تو ظہر کی نماز کا بھی اعادہ کرے اور اگر عصر میں فرصت نہ پائے تو ظہر و عصر کی بھی صحیح ہو گئیں" (فتاوی رضویہ، جلد4، صفحہ 371)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

21 صفر المظفر 1446 27 اگست 2024

فتوی نمبر:2046

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

صلوا فی الرحال

سوال: کیا بارش میں اذان کے دوران صلوا فی الرحال (گھروں میں نماز پڑھو) کہا جائے گا اور کیا گھر میں نماز پڑھنے کی اجازت ہے؟

سائل: کلیم حنان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

سخت بارش ہو تو اذان کے کلمات مکمل کرنے کے بعد صلوا فی الرحال یا اس طرح کے کلمات کہے جا سکتے ہیں، اذان کے دوران ان کلمات کو شامل نہ کیا جائے، اور جماعت بھی اسی صورت میں معاف ہے جبکہ سخت بارش ہو اور راستے میں کیچڑ ہو کہ مسجد تک نہ جا سکتا ہو۔ مفتی شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "سنت یہی ہے کلمات اذان میں کچھ داخل نہ کیا جائے بعد میں صلوا فی الرحال پکارا جائے۔۔۔ سخت جاڑ بارش کیچڑ ہو تو آبادی اور مقیم ہوتے ہوئے بھی مسجد میں حاضری اور جماعت معاف ہے۔" (نزہۃ القاری، جلد 2، صفحہ 315)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

20 ربیع الاول 1446 25 ستمبر 2024

فتوی نمبر: 2081

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

دو سجدوں کی حکمت

سوال: نماز میں دو سجدوں کی کیا حکمت ہے؟

سائل: کلیم الدین نعیمی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

نماز میں دو سجدے فرض ہیں اور یہ شریعت کا حکم ہے البتہ اس کی حکمت کے بارے میں علما کے چند اقوال ہیں: ایک یہ کہ شیطان کو رسو کرنے کے لئے دوسرا یہ کہ جب اللہ پاک نے اولادِ آدم سے عہد لیا گیا تو انہیں سجدہ کرنے کا حکم دیا تو سب مسلمانوں نے سجدہ کیا، کفار نے نہ کیا تو جب مسلمانوں نے سر اٹھا کر دیکھا کہ کفار نے سجدہ نہیں کیا تو انہوں نے توفیق الہی ملنے پر دوبارہ سجدہ کیا تو نماز میں دو سجدے فرض کر دیے گئے۔ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "یہ اس بنا پر ہے جو روایات میں ہے کہ اللہ تعالٰی نے جب اولادِ آدم علیہ الصلوۃ والسلام سے عہد لیا جس کا ذکر اللہ نے اس آیت میں کیا ہے: اور یاد کرو اس وقت کو جب اے حبیب! آپ کے رب نے بنی آدم سے ان کی پشتوں میں ان کی اولاد سے عہد لیا الآیۃ، تو انھیں بطور تصدیق سجدے کا حکم دیا تو اللہ کے حکم ہر تمام مسلمان سجدہ ریز ہو گئے لیکن کافر کھڑے محروم رہ گئے جب مسلمانوں نے سجدے سے سر اُٹھایا اور دیکھا کہ کفار نے سجدہ نہیں کیا تو وہ دوبارہ اللہ تعالٰی کا شکر ادا کرتے ہوئے سجدہ ریز ہو گئے کہ اللہ تعالٰی نے انھیں سجدہ اوّل کی توفیق دی ،لہذا نماز میں دو ۲ سجدے فرض و لازم ہو گئے اور رکوع ایک ہی رہا۔" (فتاوی رضویہ، جلد6، صفحہ 171)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

23 ربیع الاخر 1446/27 اکتوبر 2024

برقع کے اندر آستین فولڈ ہو تو

سوال: اگر برقع کے اندر آستین آدھی کلائی سے زیادہ فولڈ ہو تو نماز کا کیا حکم ہے؟

سائل: عارفین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

آدھی کلائی سے زیادہ آستین فولڈ کر کے نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے اگرچہ برقع کے اندر فولڈ ہو۔بہار شریعت میں ہے: "کوئی آستین آدھی کلائی سے زیادہ چڑھی ہوئی یا دامن سمیٹے نماز پڑھنا بھی مکروہ تحریمی ہے، خواہ پیشتر سے چڑھی ہو یا نماز میں چڑھائی۔"

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 624)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

24 ربیع الاخر 1446ھ 28 اکتوبر 2024ء

پاؤں سے معذور کی امامت

سوال: جو پاؤں سے معذور ہو اس کی امامت کا کیا حکم ہے؟

سائل: کاشف عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جو شخص پاؤں سے معذور ہو اگر وہ اشارے سے نماز پڑھنے والا نہیں یعنی رکوع و سجود پر قادر ہے اور امامت کی شرائط بھی اس میں پائی جاتی ہیں تو ایسا شخص امامت کر سکتا ہے البتہ اس سے زیادہ یا برابر طہارت و نماز کے مسائل جاننے والا شخص جس کے اعضا کامل ہوں اور امامت کا اہل بھی ہو، وہاں موجود ہو تو پھر معذور شخص کی امامت خلاف اولی یعنی بہتر نہیں ہے، نیز ایسے معذور کی امامت سے جماعت میں کمی واقع ہوتی ہو تو بھی معذور کی امامت بہتر نہیں۔ عالمگیری میں ہے: "لو کان لقدم الامام عوج وقام علی بعضها یجوز وغیره اولی "یعنی: اگر امام کے پاؤں میں ٹیڑھا پن ہے اور وہ قدم کے کچھ حصہ پر کھڑا ہوتا ہے تو بھی اس کی امامت جائز ہے مگر غیر معذور بہتر ہے۔ (عالمگیری، جلد1، صفحہ 84)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

24ربیع الاخر 1446، 28 اکتوبر 2024

سوال: نماز جمعہ میں کئی مسجدوں کے باہر صفیں ہوتی ہیں اگر ان میں فاصلہ ہو تو نماز کا کیا حکم ہے؟

سائل: شاکر انصاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

مسجد کے باہر اگر دو صفوں میں اتنا فاصلہ ہو کہ درمیان سے گاڑی گزر جائے تو یہ اتصال صف اور اقتدا سے مانع ہے اور مفسد نماز ہے لہذا پیچھے والوں کی نماز نہیں ہو گی اور اگر باہر کسی بھی دو صف کے درمیان اتنا فاصلہ نہیں تو نماز ہو جائے گی۔ درمختار میں اقتدا کی شرائط میں ہے: "﴿ولم يختلف المكان﴾ حقيقة كمسجد و بيت في الاصح ولا حكما عند اتصال الصفوف" یعنی: اور مکان نہ حقیقتا مختلف ہو جیسا کہ مسجد اور گھر اصح قول کے مطابق اور نہ ہی حکما مختلف ہو صفوں کے متصل ہونے کے وقت۔

اس کے تحت شامی میں ہے: "﴿عند اتصال الصفوف﴾ اى فى الطريق او على جسر النهر فانه مع وجود النهر او الطريق يختلف المكان و عند اتصال الصفوف يصير المكان واحدا حكما فلا يمنع كما مر" یعنی: صفوں کے متصل ہونے کے وقت یعنی راستے میں یا پھر نہر کے پل پر اس لئے کہ نہر یا راستے کی موجودگی مکان کو مختلف کر دے گی اور صفوں کے اتصال کے وقت مکان حکما ایک ہو جائے گا تو اقتدا سے مانع نہیں ہو گا جیسا کہ گزرا۔ (شامی، جلد 2، صفحہ 403)

بہار شریعت میں ہے: "امام و مقتدی کے درمیان اتنا چوڑا راستہ ہو جس میں بیل گاڑی جا سکے، تو اقتدا نہیں ہو سکتی۔"
(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 563)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

25 ربیع الاخر 1446، 29 اکتوبر 2024

مسجد/چندہ/وقف

مسجد کے چندے سے بورنگ

سوال: مسجد کے چندے سے بورنگ کروانا کیسا؟

سائل: محمد زہیر ڈوسانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

مسجد کا چندہ عرف کے مطابق مسجد کی ضروریات میں خرچ کرنا ضروری ہے اور بورنگ بھی مسجد کی ضروریات میں سے ہے لہذا حاجت کے وقت مسجد کے چندے سے بورنگ کروانا جائز ہے۔ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ لکھتے ہیں: ”مسجد کے نام پر ملا ہوا چندہ وہاں کے عرف کے مطابق استعمال کرنا ہوگا۔“

(چندے کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 26)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

19 ربیع الاخر 1446 23 اکتوبر 2024

حاصل ہو؟

سائل: عبد اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

وقف ہونے کے بعد بھی عرفا نیچے دکانیں بنانا جائز ہے لیکن مدرسہ تعمیر و آباد ہونے کے بعد دکانیں نکالنا جائز نہیں۔عالمگیری میں ہے:"ولا یجوز تغییر الوقف عن ھیئتہ فلا یجعل الدار بستانا ولا الخان حماما ولا الرباط دکانا الا اذا جعل الواقف الی الناظر ما یری فیہ مصلحۃ الوقف کذا فی السراج الوھاج"یعنی:وقف کو اپنی حالت سے بدل دینا جائز نہیں تو گھر کو باغ، سرائے کو حمام اور اصطبل کو دکان نہیں بنایا جائے گا مگر یہ کہ واقف وقف کی مصلحت کو دیکھتے ہوئے بنا سکتا ہے جیسا کہ سراج وہاج میں ہے۔ (عالمگیری، جلد2، صفحہ490)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

17 ربیع الاخر 1446ھ/21 اکتوبر 2024

فتوی نمبر:2079

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

سوال: امام صاحب کو اگر عرف سے زیادہ سیلری دی جائے تو کہا جاتا ہے یہ ناجائز ہے اب مہنگائی آپ کے سامنے ہے اگر کسی امام کو زیادہ سیلری دینی ہو تو کیا کریں؟

سائل: حافظ وکیل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

مسجد کے چندے سے امام کی سیلری عرف کے مطابق دینا ضروری ہے، اگر امام کو عرف سے ہٹ کر سیلری دینی ہو تو اس کے لئے کسی فرد سے الگ سے بات کر کے امام کو سیلری دے دی جائے۔ مفتی جلال الدین امجدی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "امام کی تنخواہ اگر اتنی ہے کہ جو واجبی طور پر ہونی چاہیے، تو مسجد کی رقم سے تنخواہ دینا جائز ہے اور اگر متولی نے اتنی زیادہ تنخواہ مقرر کر دی کہ دوسرے لوگ اتنی نہ دیتے، تو مسجد کی رقم سے اس تنخواہ کا دینا جائز نہیں، متولی اپنی طرف سے دے۔ اگر مسجد کی رقم سے دے گا، تو تاوان دینا پڑے گا، بلکہ اگر امام کو معلوم ہے کہ مسجد کی رقم سے یہ تنخواہ دیتا ہے، تو اسے لینا بھی جائز نہیں۔" (فتاوی فیض الرسول، جلد 2، صفحہ 374)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

23 ربیع الاخر 1446 / 27 اکتوبر 2024

زکوۃ

جنات پر زکوۃ

سوال: جنات اگر صاحب نصاب ہوں تو کیا ان پر زکوۃ لازم ہو گی؟

سائل: عمار قدیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جنات چونکہ احکام شریعت کے پابند ہیں لہذا وہ اگر صاحب نصاب ہوں تو ان پر زکوۃ فرض ہو گی۔ تفسیر روح المعانی میں ہے: "انه يجب عليهم الصلاة والزكاة ان ملكوا نصابا بشرطه" یعنی: ان پر نماز واجب ہے اور صاحب نصاب ہونے کی شرط کے ساتھ زکوۃ بھی واجب ہے۔ (تفسیر روح المعانی، جلد 8، صفحہ 164، دار الکتب العلمیہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

20 صفر المظفر 1446 26 اگست 2024

فتوی نمبر:2033

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

زکوۃ جمع کرنے والوں کو زکوۃ

سوال: دورحاضر میں زکوۃ اور صدقات کے عاملین کو اس میں سے کتنا حصہ دیا جانا چاہیے؟

سائل: عبد القادر قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ہمارے دور میں زکوۃ جمع کرنے والے بطور عامل کے زکوۃ جمع نہیں کرتے بلکہ بطور وکیل جمع کرتے ہیں کیونکہ عامل بادشاہ اسلام کی طرف سے مقرر ہوتا ہے اور فی زمانہ بادشاہ اسلام نہیں ہے، لہذا ان کو بطور عامل کے زکوۃ نہیں دے سکتے، البتہ وہ شرعی فقیر ہوں تو انہیں زکوۃ دی جاسکتی ہے۔ عالمگیری میں ہے: "العامل وھو من نصبه الامام لاستیفاء الصدقات والعشور" یعنی: عامل وہ ہوتا ہے جس کو بادشاہ اسلام صدقات اور عشر کی وصولی کے لئے مقرر کرتا ہے۔ (عالمگیری، جلد1، صفحہ188)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

26 صفر المظفر 1446 01 ستمبر 2024

نکاح/طلاق

نابالغ کو چھونے سے حرمت

سوال: اگر کسی بالغ لڑکے نے نابالغ لڑکی کو شہوت سے چھوا تو حرمت مصاہرت ثابت ہو گی؟

سائل: بنت نذیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حرمت مصاہرت ثابت ہونے کے لئے لڑکی کا مشتہاۃ یعنی کم از کم 9 سال کا ہونا ضروری ہے، اگر لڑکی 9 سال سے کم عمر کی ہے تو حرمت مصاہرت ثابت نہیں ہو گی البتہ کسی نابالغ بچی کو بھی بری نیت سے چھونا جائز نہیں۔ در مختار میں ہے: "﴿ھذا اذا کان حیۃ مشتھاۃ﴾ ولو ماضیا ﴿اما غیرھا﴾ یعنی المیتۃ وصغیرۃ لم تشتہ ﴿فلا﴾ تثبت الحرمۃ بھا اصلا" یعنی: حرمت مصاہرت کا ثبوت اس وقت ہے جب لڑکی زندہ مشتہاۃ ہو اگرچہ پہلے ہو، تو اگر لڑکی مردہ یا چھوٹی غیر مشتہاۃ ہو اس سے حرمت بالکل ثابت نہیں ہو گی۔

شامی میں مشتہاۃ کے تحت ہے: "بانھا بنت تسع فاکثر" یعنی وہ نو سال یا اس سے زیادہ کی ہو۔
(رد المحتار، جلد 4، صفحہ 117)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

13 صفر المظفر 1446 19 اگست 2024

سوال: بہار شریعت میں ہے کہ جو بکثرت گالیاں دیتا ہو اس کی گواہی قبول نہیں تو اگر ایسا شخص نکاح کا گواہ ہو تو کیا نکاح نہیں ہو گا؟

سائل: غلام محی الدین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

فاسق معلن کی گواہی سے نکاح منعقد ہو جاتا ہے البتہ عاقدین (لڑکا اور لڑکی) میں سے کسی نے نکاح کا انکار کر دیا کہ ہمارا نکاح نہیں ہوا تو ایسے گواہوں کی گواہی سے نکاح ثابت نہیں ہو گا۔ بہار شریعت میں ہے: "نکاح کے گواہ فاسق ہوں یا اندھے یا اُن پر تہمت کی حد لگائی گئی ہو تو ان کی گواہی سے نکاح منعقد ہو جائے گا، مگر عاقدین میں سے اگر کوئی انکار کر بیٹھے تو ان کی شہادت سے نکاح ثابت نہ ہو گا۔"

(بہار شریعت، جلد 2، حصہ 7، صفحہ 13)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

24 صفر المظفر 1446 30 اگست 2024

فتوی نمبر:2050

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

عورت میکے چلی گئی تو نفقہ

سوال: زید کی بیوی ناراض ہو کر میکے چلی گئی اور شوہر اس کو نفقہ نہیں دے رہا تو شوہر کے لئے کیا حکم ہے؟

سائل: بنت اشرف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر عورت ناحق شوہر کے گھر سے چلی گئی تو اب نفقہ کی مستحقہ نہیں کیونکہ نان و نفقہ شوہر کے گھر پابند رہنے کا بدلہ ہے، جب تک واپس نہ آئے نفقہ کی حقدار نہیں۔ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "عورت کا نان و نفقہ کہ شوہر کے یہاں پابند رہنے کا بدلہ ہے، اگر ناحق اس کے یہاں سے چلی جائے گی، جب تک واپس نہ آئے گی کچھ نہ پائے گی۔" (فتاوی رضویہ، جلد 24، صفحہ 391)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

01 ربیع الاخر 1446 05 اکتوبر 2024

خالہ کی نواسی یا نواسے سے نکاح

سوال: خالہ کی نواسی یا نواسے سے نکاح حلال ہے یا نہیں؟

سائل: سرفراز احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

خالہ کی نواسی یا نواسا نا محرم ہے اس سے نکاح حلال ہے کیونکہ جب بالاتفاق خالہ کی بیٹی یا بیٹے سے نکاح حلال ہے تو ان کی اولاد سے بدرجہ اولی حلال ہے۔ فتاوی رضویہ میں ہے: "اور اپنی اصل بعید کی فرع بعید حلال۔۔۔۔ اور اصل بعید کی فرع بعید جیسے انہی اشخاص مذکورہ آخر کی پوتیاں نواسیاں جو اپنی اصل قریب کی نوع نہ ہوں حلال ہیں۔۔۔۔ چچا، خالہ، ماموں، پھوپھی کی بیٹیاں اس لیے حلال ہیں کہ وہ اس کی اصل بعید کی فرع بعید ہیں یعنی دادا نانا کی پوتیاں نواسیاں جو اپنی اصل قریب سے نہیں۔"
(فتاوی رضویہ، جلد 11، صفحہ 517)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

11 ربیع الاخر 1446 15 اکتوبر 2024

اگر میں فلاں کام کروں تو جب نکاح کروں طلاق

سوال: زید نے نکاح سے پہلے کہا کہ اگر میں فلاں کام کروں تو جب میں نکاح کروں تو میری بیوی کو طلاق تو اب کیا حکم ہو گا؟

سائل: اظہر پنجابی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

معلوم کی گئی صورت میں اگر زید نے وہ کام کیا تو جب نکاح کرے گا اس کی بیوی کو طلاق ہو جائے گی اور یہ تعلیق ایک نکاح کے بعد ختم ہو جائے گی۔ بہار شریعت میں ہے: "ایک مرتبہ شرط پائی جانے سے تعلیق ختم ہو جاتی ہے یعنی دوبارہ شرط پائی جانے سے طلاق نہ ہو گی مثلاً عورت سے کہا اگر تو فلاں کے گھر میں گئی یا تو نے فلاں سے بات کی تو تجھ کو طلاق ہے عورت اُس کے گھر گئی تو طلاق ہو گئی دوبارہ پھر گئی تو اب واقع نہ ہو گی کہ اب تعلیق کا حکم باقی نہیں۔"

(بہار شریعت، جلد 2، حصہ 8، صفحہ 150)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

26 ربیع الاخر 1446/30 اکتوبر 2024

جائز/ناجائز

فتوی نمبر:2099

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

لڑکیوں کا مردوں کے لیکچرز سننا

سوال: اسٹوڈنٹس اکثر لیکچرز سمجھنے کے لئے یوٹیوب پر ویڈیوز دیکھتے ہیں تو کیا لڑکیاں مردوں کی ویڈیوز دیکھ سکتی ہیں؟

سائل: بنت اجمل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر ویڈیو میں مواد جائز ہو، میوزک اور بے حیائی نہ ہو اور لڑکی کو یقینی طور پر معلوم ہو کہ دیکھنے سے غلط خواہش پیدا نہیں ہوگی تو وہ ضرور تا مرد کے لیکچرز دیکھ سکتی ہے مگر احتیاط یہ کی جا سکتی ہے کہ اگر سننے سے بات سمجھ آجاتی ہو تو صرف آواز سنے۔ عالمگیری میں ہے: "نظر المرآۃ الی الرجل الاجنبی کنظر الرجل الی الرجل تنظر الی جمیع جسدہ الا ما بین سرتہ حتی یجاوز رکبتہ وما ذکرنا من الجواب فیما اذا کانت المرآۃ تعلم قطعا ویقینا انھا لو نظرت الی بعض ما ذکرنا من الرجل لا یقع فی قلبھا شھوۃ" یعنی: عورت کا مرد اجنبی کو دیکھنے کا حکم وہی ہے جو مرد کا مرد کو دیکھنے کا ہے کہ عورت مرد اجنبی کے ناف کے نیچے سے گھٹنوں کے نیچے کے علاوہ پورا بدن دیکھ سکتی ہے مگر یہ اس وقت ہے کہ عورت کو یقینی طور پر معلوم ہو کہ اس کی طرف دیکھنے سے دل میں شہوت پیدا نہیں ہوگی۔

(عالمگیری، جلد5، صفحہ 327)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

26ربیع الاخر1446ھ/30اکتوبر2024

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ

دوا میں cordyceps ڈالنا کیسا

سوال: کیا cordyceps کو دوا کے طور پر کھانا جائز ہے؟

سائل: عمر حسن

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

cordyceps کو دوا کے طور پر کھانا جائز نہیں کہ یہ حشرات الارض ہی کی ایک قسم ہے اور حشرات الارض کا کھانا حلال نہیں۔ علامہ طحطاوی لکھتے ہیں: "کذا جمیع ما لا دم لہ فاکلہ مکروہ لانہ کلہ مستخبث" یعنی: اسی طرح وہ تمام جانور جن میں خون نہیں ان کا کھانا مکروہ ہے کیونکہ وہ سب خبیث ہیں۔

(حاشیہ الطحطاوی، جلد 10، صفحہ 602)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

06 صفر المظفر 1446 12 اگست 2024

مچھلی کا شکار کھیلنا

سوال: مچھلی کا شکار کھیلنا کیسا؟ بعض اوقات ہم تفریح کے لئے جاتے ہیں تو مچھلی کا شکار کرتے ہیں۔

سائل: حافظ جنید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

تفریحا شکار جو کھیل کے طور پر ہوتا ہے چاہے مچھلی کو ہو یا کسی اور جانور کا حرام ہے۔ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "شکار کہ محض شوقیہ بغرض تفریح ہو، جیسے ایک قسم کا "کھیل" سمجھا جاتا ہے۔ ولہذا "شکار کھیلنا" کہتے ہیں۔ بندوق کا ہو خواہ مچھلی کا، روزانہ ہو خواہ گاہ گاہ، مطلقا باتفاق حرام ہے، حلال وہ ہے جو بغرض کھانے یا دوا یا کسی اور نفع یا کسی ضرر کے دفع کو ہو۔ آج کل کے بڑے بڑے شکاری جو اتنی ناک والے ہیں کہ بازار سے اپنی خاص ضرورت کے کھانے یا پہننے کی چیز لانے کو جانا اپنی کسرِ شان سمجھیں یا نرم ایسے کہ دس قدم دھوپ میں چل کر مسجد میں نماز کے لئے حاضر ہونا مصیبت جانیں، وہ گرم دوپہر، گرم لو میں گرم ریت پر چلنا اور ٹھہرنا اور گرم ہوا کے تھپیڑے کھانا گوارا کرتے اور دو دو پہر بلکہ دو دو دن شکار کے لئے گھر بار چھوڑے پڑے رہتے ہیں! کیا یہ کھانے کی غرض سے جاتے ہیں! حاشا وَ کلّا! بلکہ وہی لہو و لعب ہے اور بالاتفاق حرام۔ ایک بڑی پہچان یہ ہے کہ ان شکاریوں سے اگر کہئے مثلا: "مچھلی" بازار میں ملے گی وہاں سے لے لیجئے، ہرگز قبول نہ کر سکیں گے یا کہئے کہ اپنے پاس سے لا دیتے ہیں، کبھی نہ مانیں گے بلکہ شکار کے بعد خود اس کے کھانے سے بھی چنداں غرض نہیں رکھتے، بانٹ دیتے ہیں، تو یہ جانا یقیناً وہی تفریح و حرام ہے۔"

(فتاوی رضویہ، جلد20، صفحہ 321)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

06 صفر المظفر 1446 12 اگست 2024

سوال: اگر میں کسی کمپنی سے کورس خریدوں اور وہ کہیں آپ کسی اور کو نہیں دے سکتے تو کیا کسی اور دینا گناہ ہو گا؟

سائل: منیب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ہمارے ہاں عموما کورس کروانے کی فیس لی جاتی ہے اور کورس کا نصاب امانت کے طور پر دیا جاتا ہے لہذا ایسی صورت میں یہ کورس کا نصاب کسی اور کو دینا امانت میں خیانت تصور ہو گا جو کہ برا عمل ہے البتہ کورس اگر بیچا ہو یعنی خرید و فروخت واقع ہی کورس پر ہوئی ہو تو اب کسی اور کو نہ دینے کی قید شرط فاسد ہو گی جو کہ ناجائز ہے۔ عمدہ القاری میں خیانت کی تعریف لکھی ہے: "ھو التصرف فی الامانة علی خلاف الشرع" ترجمہ: امانت میں بغیر اجازت شرعی تصرف کرنا خیانت کہلاتا ہے۔
(عمدۃ القاری، جلد 1، صفحہ 220، دار احیاء التراث)

مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "جو شرط مقتضائے عقد کے خلاف ہو اور اس میں بائع یا مشتری یا خود مبیع کا فائدہ ہو وہ بیع فاسد کر دیتی ہے۔" (بہار شریعت، جلد 2، حصہ 11، صفحہ 702)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

12 صفر المظفر 1446 18 اگست 2024

عزل میں بیوی کی اجازت

سوال: عزل میں بیوی کی اجازت کیوں ضروری ہے؟

سائل: ثمر حسین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عزل یعنی صحبت کرتے ہوئے مرد فراغت کے وقت جدا ہو جائے اس میں بیوی کی اجازت کی بنیادی وجہ تو حدیث پاک ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بیوی کی اجازت سے عزل کرنے کی ترغیب ارشاد فرمائی اور حکمت اس کی یہ ہے کہ چونکہ اس میں عورت کا حق متعلق ہوتا ہے کہ بغیر عزل لذت جماع اور اولاد کا حصول ہوتا ہے جبکہ عزل میں اس کا یہ حق متاثر ہو گا۔ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ” حرہ بیوی سے اس کی اجازت سے عزل کرسکتے ہیں کیونکہ صحبت حرہ بیوی کا حق ہے اور انزال صحبت کا تتمہ ہے، جس سے عورت کی تسلی ہوتی ہے۔“

(مرآۃ المناجیح، جلد5، حدیث3197)

مرقاۃ میں ہے: ”لتعلق حقھا اما بلذۃ الجماع و اما بحصول الولد والاستمتاع“ ترجمہ: عورت کا حق متعلق ہونے کی وجہ سے یا تو لذت جماع کے ساتھ یا حصول اولاد کے ساتھ۔

(مرقاۃ المفاتیح، حدیث3197)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

13 صفر المظفر 1446 19 اگست 2024

فتوی نمبر:2020

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

مسجد میں کھانا پینا اور سونا

سوال: مسجد میں کھانا پینا اور سونا کیسا ہے؟

سائل: جنید سعید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جس نے اعتکاف کی نیت نہ کی ہو اس کو مسجد میں کھانا، پینا اور سونا جائز نہیں، لہذا مسجد میں کھانا پینا یا سونا ہو تو اعتکاف کی نیت کرلی جائے اور بہتر یہ ہے کہ اعتکاف کی نیت کے بعد کچھ ذکر اللہ وغیرہ کر لے پھر مذکورہ کام کرے۔ عالمگیری میں ہے: "ویکرہ النوم والاکل فیه لغیر المعتکف واذا اراد ان یفعل ذلك ینبغی ان ینوی الاعتکاف فیدخل فیه ویذکر اللہ تعالی بقدر ما نوی او یصلی ثم یفعل ماشاء" یعنی: غیر معتکف کو مسجد میں سونا اور کھانا مکروہ ہے اور جب اس کا ارادہ ہو تو مناسب یہ ہے کہ اعتکاف کی نیت کرلے پھر مسجد میں داخل ہو اور حسب نیت ذکر اللہ کرے یا نماز پڑھ لے پھر سونے یا کھانے میں سے جو کرنا چاہے کرے۔ (عالمگیری، جلد 5، صفحہ 321)

بہار شریعت میں ہے: "مسجد میں کھانا، پینا، سونا، معتکف اور پردیسی کے سوا کسی کو جائز نہیں لہٰذا جب کھانے پینے وغیرہ کا ارادہ ہو تو اعتکاف کی نیت کر کے مسجد میں جائے کچھ ذکر و نماز کے بعد اب کھا پی سکتا ہے اور بعضوں نے صرف معتکف کا استثنا کیا اور یہی راجح، لہٰذا غریب الوطن بھی نیتِ اعتکاف کرے کہ خلاف سے بچے۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 648)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

19 صفر المظفر 1446 25 اگست 2024

سوال: نکاح سے پہلے ماں دولہے کو کہتی ہے کہ میں نے تمہیں اپنا دودھ بخش دیا اس کی اسلام میں کیا حیثیت ہے؟

سائل: عمار قدیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ہمارے ہاں یہ جملہ مختلف مواقع پر بولا جاتا ہے۔ نکاح سے پہلے ماں کا کہنا کہ میں نے تجھے اپنا دودھ بخش دیا، اس بات کے اظہار کے لئے ہوتا ہے کہ اگر میرے حقوق میں تم سے کوئی کمی کوتاہی ہو گئی ہو تو میں نے معاف کیا، تو اس معنیٰ پر تو اس میں کوئی حرج نہیں البتہ اس سے ماں کے آئندہ حقوق معاف نہیں ہوں گے اور جو اس پر شرعا لازم ہے وہ لازم ہی رہے گا۔ مفتی علی اصغر صاحب لکھتے ہیں: "پیشگی معاف کرنے سے حقوق معاف نہیں ہوتے۔ کسی جرم یا خطا کے پائے جانے سے پہلے معاف کیا جانا درست نہیں لہذا بعد میں اگر کوئی اس کے کسی حق کو زد پہنچائے تو بلا شبہ اسے دنیا اور آخرت دونوں جگہ مطالبہ کرنے کا حق حاصل رہے گا۔"

(پیشگی حقوق معاف کرنے کی شرعی حیثیت، صفحہ 29)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

20 صفر المظفر 1446، 26 اگست 2024

سوال: عورت کا اپنے انڈے (ovum) ڈونیٹ کرنا کیسا تاکہ اولاد کا حصول ہو سکے؟

سائل: محمد فیضان رضا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

انسان خون کے علاوہ اپنے جسم کے کسی حصے کو ڈونیٹ نہیں کر سکتا، لہذا عورت کا اپنے انڈے یعنی (وہ اندرونی عضو جو اولاد کی پیدائش میں اہم کردار ادا کرتے ہیں) ڈونیٹ کرنا جائز نہیں۔ عالمگیری میں ہے: "الانتفاع باجزاء الادمی لم یجز" یعنی: انسان کے جز سے فائدہ حاصل کرنا جائز نہیں۔ (عالمگیری، جلد 5، صفحہ 354)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

21 صفر المظفر 1446، 27 اگست 2024

نقد میں چیز خرید کر اس کو ادھار پر بیچنا

سوال: زید نے بکر سے 15 لاکھ نقد میں گاڑی خریدی اور اسی دن بکر کو قسطوں پر 25 لاکھ میں بیچ دی ان کا ایسا کرنا کیسا؟

سائل: شیزان احمد ضیائی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

زید نے اگر رقم کی ادائیگی کر دی اور اس کا گاڑی پر قبضہ ہو گیا اور پھر ایک میعاد (time period) مقرر کر کے اس نے وہ گاڑی قسطوں پر بکر کو 25 لاکھ میں بیچ دی تو یہ سودا بالکل درست، شریعت کے مطابق ہوا اور یہ سود سے بچنے کا ایک طریقہ بھی ہے۔ بہار شریعت میں ہے: "ایک نے دوسرے سے قرض طلب کیا وہ نہیں دیتا اپنی کوئی چیز مُقرِض (قرض دینے والے) کے ہاتھ سو روپے میں بیچ ڈالی اُس نے سو روپے دیدیے اور چیز پر قبضہ کر لیا پھر مُستَقرِض نے وہی چیز مقرض سے سال بھر کے وعدہ پر ایک سو دس روپے میں خرید لی یہ بیع جائز ہے۔"

(بہار شریعت، جلد 2، حصہ 11، صفحہ 778)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

21 صفر المظفر 1446 27 اگست 2024

فتوی نمبر:2029

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

دانت سے پرندہ ذبح کرنا

سوال: ایک شخص نے حلال پرندہ پکڑا اور ذبح کرنے کے لئے کوئی چیز نہیں تھی تو بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر دانت سے ذبح کر دیا تو کیا اس کا کھانا حلال ہے؟

سائل: کمال احمد نعیمی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اگر دانت اپنی جگہ قائم ہو اور پرندہ ذبح کیا تو حلال نہیں ہو گا اور اگر نکلے ہوئے دانت سے ذبح کیا تو حلال ہے۔ در مختار میں ہے: "﴿و﴾حل الذبح ﴿بکل ما افری الاوداج﴾۔۔۔﴿وانھر الدم﴾۔۔﴿الا سنا وظفرا قائمین، ولو کانا منزوعین حل﴾" یعنی: اور ذبح کرنا حلال ہو گا ہر اس چیز سے جو رگیں کاٹ دے اور خون بہا دے۔۔ سوائے دانت اور ناخن کے جبکہ اپنی حالت پر قائم ہوں اور اگر یہ دونوں نکال دیے گئے ہوں تو ذبح کرنے سے حلال ہو گا۔ (در مع شامی، جلد 9، صفحہ 494)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

24 صفر المظفر 1446 30 اگست 2024

خرگوش حلال ہے

سوال: کیا خرگوش حلال ہے؟

سائل: محمد نعیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

خرگوش کا گوشت حلال ہے بلکہ اس کا کھانا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی ثابت ہے۔ مشکوۃ شریف میں ہے: "عن انس قال انفجنا ارنبا بمر الظھران فاخذتھا فاتیت بھا ابا طلحۃ فذبحھا وبعث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بورکھا وفخذیھا فقبلہ" ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کہ ہم نے مر الظہران میں ایک خرگوش کو بل سے باہر آنے پر مجبور کیا تو میں نے اسے پکڑا اور اسے ابو طلحہ کے پاس لایا تو انہوں نے اسے ذبح کیا اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی سرین اور رانیں بھیجیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے قبول کیا۔ (مشکوۃ، حدیث 4110)

شرح: "قال فی الھدایۃ ولا باس باکل الارنب لان النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکل منہ حین اھدی الیہ مشوبا وامر اصحابہ بالاکل منہ" یعنی: ھدایہ میں فرمایا کہ خرگوش کھانے میں کوئی حرج نہیں اس لئے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں جب اسے بھون کر پیش کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود بھی تناول فرمایا اور صحابہ کو بھی کھانے کا حکم دیا۔ (لمعات التنقیح، جلد 7، صفحہ 188)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

26 صفر المظفر 1446 01 ستمبر 2024

فتوی نمبر:2032

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

ڈیزائن یا تحریر بنا کر دینا

سوال: ایک ویب سائٹ ٹی شرٹ اور گھریلو اشیا بیچتی ہے وہ یہ سہولت دیتی ہے کہ اگر ہم کوئی ڈیزائن یا تحریر تصویر کی صورت میں بنا کر دیں اور وہ چیز جس پر یہ ڈیزائن یا تحریر لگانی ہے وہ سلیکٹ کریں پھر ویب سائٹ ایک قیمت اس پر لگا دیتے ہیں اگر وہ سیل ہو جائے تو ہمیں اپنا نفع مل جاتا ہے ایسا کرنا کیسا؟

سائل: ماریہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اگر تحریر یا ڈیزائن جائز ہو اور کمیشن پہلے سے عرف کے مطابق طے ہو تو اس ویب سائٹ کے ساتھ کام کرنا جائز ہے جبکہ اس کے علاوہ کوئی خلاف شرع شرط نہ ہو۔ فتاوی رضویہ میں اشباہ کے حوالے سے ایک اصول نقل کیا گیا ہے: "اگر دوسرے کو کہا تو میرے لئے اتنے میں اس کو فروخت کر تمہیں اتنی اجرت دوں گا تو اس نے وہ چیز فروخت کر دی تو وہ اجرت مثل کا مستحق ہے۔"

(فتاوی رضویہ، جلد19، صفحہ 453)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

26 صفر المظفر 1446، 01 ستمبر 2024

فتوی نمبر:2037

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

لگڑ بگڑ حلال ہے یا حرام

سوال: لگڑ بگڑ حلال جانور ہے یا حرام؟

سائل: محمد قذافی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

لگڑ بگڑ حرام جانور ہے کیونکہ وہ نوکیلے جانور سے شکار کرتا ہے اور ہر ایسا جانور جو کیلے سے شکار کرتا ہو حرام ہے۔ فتاوی نوریہ میں ہے: "ایسے تمام جانور جن میں بہنے والا خون ہو ان میں سے درندے یعنی کیلے سے شکار کرنے والے جانور مثلاً شیر، چیتا، کتا وغیرہ حرام ہیں" (فتاوی نوریہ، جلد 3، صفحہ 381)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

28 صفر المظفر 1446 03 ستمبر 2024

فیس بک پر پوسٹ کو بوسٹ پر لگانا

سوال: فیس بک پر پوسٹ کو بوسٹ پر لگانا کیسا؟

سائل: ابیھا خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اگر وہ پوسٹ شرعا جائز ہو تو فیس بک پر بوسٹ پر لگانا جائز ہے کہ فیس بک دن اور رقم کا تعین کرکے آپ کی پوسٹ کی تشہیر کرتا ہے یہ گویا ادارے کے ذریعے اجرت پر اپنی پوسٹ کی مارکیٹنگ ہے جو کہ جائز ہے۔ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "اگر بائع کی طرف سے محنت و کوشش و دوا و دوش میں اپنا زمانہ صرف کیا تو صرف اجر مثل کا مستحق ہوگا، یعنی ایسے کام اتنی سعی پر جو مزدوری ہوتی ہے اس سے زائد نہ پائے گا اگرچہ بائع سے قرارداد کتنے ہی زیادہ کا ہو۔" (فتاوی رضویہ، جلد19، صفحہ 453)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

28 صفر المظفر 1446
03 ستمبر 2024

سوال: کیا اپنی جگہ بینک کو کرایہ پر دے سکتے ہیں؟

سائل: غلام یسین تابانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بینک کو اپنی جگہ کرایہ پر دینا جائز ہے اور اس کا کرایہ بھی حلال ہے۔ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "جبکہ اس نے صرف مکان کرائے پر دیا ہے، کرایہ داروں نے ہوٹل کیا اور افعال مذکورہ کرتے ہیں تو زید پر الزام نہیں لاتزر وازرۃ وزر اخری (کوئی جان کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائیگی) اس صورت میں وہ کرایہ کے لئے جائز ہے۔ اگر اس نے کسی اسلامی جگہ میں خاص اس غرض ناجائز کے لئے دیا تو گنہ گار ہے، مگر کرایہ کہ منفعت مکان کے مقابل ہے نہ ان افعال کے اب بھی جائز ہے"
(فتاوی رضویہ، جلد 19، صفحہ 520)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

20 ربیع الاول 1446 25 ستمبر 2024

فتوی نمبر:2044

آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

مارکیٹ سے زیادہ ریٹ پر چیز بیچنا

سوال: میں نے ایک پرنٹر (printer) دے کر دوسرا استعمال شدہ لیا اور 55000 مزید دینا طے پایا میں نے کچھ ایڈوانس دیا اور باقی کے لئے وقت مقرر کر لیا مگر کچھ دنوں بعد مارکیٹ جانا ہوا تو پتا چلا کہ اسے طرح کا پرنٹر 40000 میں مل رہا ہے تو کیا اب وہ سودا کینسل کر سکتے ہیں؟

سائل: احتشام عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر بیچنے والے نے کسی قسم کا دھوکا نہیں دیا اور سودا باہمی رضامندی سے طے ہوا تھا تو اب اس سودے کو کینسل کرنے کا اختیار نہیں، ہاں اگر بیچنے والے نے دھوکا دیا مثلا کہا کہ اس کی قیمت یہی ہے مارکیٹ میں اور خریدار نے اس پر اعتماد کرتے ہوئے خریدا تو یہ غبن فاحش کے ساتھ دھوکا بھی ہے لہذا سودا کینسل کیا جا سکتا ہے۔ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "کوئی چیز غبن فاحش کے ساتھ خریدی ہے اس کی دو صورتیں ہیں دھوکا دیکر نقصان پہنچایا ہے یا نہیں اگر غبن فاحش کے ساتھ دھوکا بھی ہے تو واپس کر سکتا ہے ورنہ نہیں۔ غبن فاحش کا یہ مطلب ہے کہ اتنا ٹوٹا ہے جو مقومین کے اندازہ سے باہر ہو مثلاً ایک چیز دس روپے میں خریدی کوئی اس کی قیمت پانچ بتاتا ہے کوئی چھ کوئی سات تو یہ غبن فاحش ہے اور اگر اس کی قیمت کوئی آٹھ بتاتا کوئی نو کوئی دس تو غبن یسیر ہوتا۔ دھوکے کی تین صورتیں ہیں کبھی بائع مشتری کو دھوکا دیتا ہے پانچ کی چیز دس میں بیچ دیتا ہے اور کبھی مشتری بائع کو کہ دس کی چیز پانچ میں خرید لیتا ہے کبھی دلال دھوکا دیتا ہے ان تینوں صورتوں میں جس کو غبن فاحش کے ساتھ نقصان پہنچا ہے واپس کر سکتا ہے اور اگر اجنبی شخص نے دھوکا دیا ہو تو واپس نہیں کر سکتا۔" (بہار شریعت، جلد2، حصہ 11، صفحہ 691)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

20 ربیع الاول 1446، 25 ستمبر 2024

مسجد کو اللہ کا گھر کہنا

سوال: ہمارا عقیدہ ہے کہ اللہ پاک جگہ سے ہے تو پھر مسجد کو اللہ کا گھر کیوں کہا جاتا ہے؟

سائل: عاشق علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

یقینا اللہ پاک مکان اور جگہ سے پاک ہے لیکن مسجد کو اللہ کا گھر اس وجہ سے نہیں کہا جاتا کہ معاذ اللہ وہاں اللہ رہتا ہے بلکہ یہ اضافت تشریفی کہلاتی ہے یعنی مسجد کا مقام اور اس کی عظمت اتنی ہے اور وہاں ہر وقت اللہ کا ذکر ہوتا ہے تو اس کی اضافت رب کی طرف کر دی جاتی ہے، جیسا کہ صالح علیہ السلام کی اونٹنی کو ناقۃ اللہ خود اللہ پاک نے قرآن میں فرمایا ہے۔ اضافت تشریفی سے متعلق علامہ بدر الدین عینی رحمۃ اللہ علیہ ایک حدیث پاک کی وضاحت میں لکھتے ہیں: "قلت: اضافة الظل اليه اضافة تشريف ليحصل امتياز هذا عن غيره كما يقال للكعبة بيت الله مع ان المساجد كلها ملكه" ترجمہ: میں کہتا ہوں کہ سایہ کی اضافت اللہ پاک کی طرف اضافت تشریفی ہے تا کہ وہ دوسروں سے ممتاز ہو جائے جیسا کہ کعبہ کو اللہ کا گھر کہا جاتا ہے، حالانکہ تمام مسجدیں اسی کی ملکیت ہیں۔ (عمدۃ القاری، جلد 5، صفحہ 177، دار احیاء التراث العربی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

20 ربیع الاول 1446 25 ستمبر 2024

جیز کیش کرنے پر چار جز لینا

سوال: ایک بھائی باہر سے 20000 جیز کیش کرواتے ہیں اور 150 اوپر چار جز دیتے ہیں میرے پاس اماؤنٹ ہوتی ہے اگر میں ان کو اپنے اکاؤنٹ سے جیز کیش کر دوں اور 150 روپے ان سے لے لیا کروں تو کیا درست ہے؟؟

سائل: عبد الکریم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر پہلے سے ان سے یہ بات طے ہو کہ میں آپ کی اماونٹ ٹرانسفر کر دوں گا اور آپ سے 150 روپے چار جز لوں گا تو ایسا کرنا جائز ہے کہ یہ سروس دینے کی اجرت ہے اور منفعت مقصودہ پر اجرت لینا جائز ہے اور یہ ہمارے ہاں رائج بھی ہے۔ بدائع الصنائع میں ہے: ”منها ان تكون المنفعة مقصودة يعتاد استيفاؤها بعقد الاجارة ويجرى بها التعامل بين الناس “یعنی: اجارت کی شرائط میں سے یہ بھی ہے کہ منفعت ایسی مقصودہ ہو کہ عقد اجارہ کے ذریعے اسے حاصل کرنا لوگوں میں رائج ہو۔

(بدائع الصنائع، جلد4، صفحہ 192)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

01 ربیع الآخر 1446 05 اکتوبر 2024

فتوی نمبر:2053

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

پیسے جمع کر کے ڈبل دینا

سوال: ایک ایپ ہے 2139 جس میں لوگ پیسے جمع کرتے ہیں اور کچھ عرصہ بعد ان کو ڈبل ملتا ہے کیا اس طرح پیسہ کمانا جائز ہے؟

سائل: اسماعیل شاہ ضیائی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر واقعی ایسی کوئی ایپ ہے تو اس سے ملنے والا نفع خالص سود ہے کیونکہ جو رقم جمع کروائی جاتی ہے وہ قرض ہے اور قرض پر مشروط نفع سود ہے۔ نبی پاک ﷺ نے فرمایا: "کل قرض جر منفعۃ فھو ربا" ترجمہ: ہر وہ قرض جو نفع لے کر آئے سود ہے۔ (کنز العمال، جلد16، صفحہ 238)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

04ربیع الاخر1446 08اکتوبر2024

حلالہ سینٹر

سوال: کیا اہلسنت حنفی میں حلالہ سینٹر کی کوئی حیثیت ہے؟

سائل: علی رضا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

حلالہ یہ بامر مجبوری مرد و عورت کی خیر خواہی کی نیت سے ہوتا ہے، اس کو کاروبار بنانا یا معاذ اللہ نفسانی خواہشات پوری کرنے کا ذریعہ بنانا سخت قبیح اور مذموم فعل اور کسی مجبور کی مجبوری سے فائدہ اٹھانا ہے۔ بعض لوگ حلالہ سینٹر بنا کر لوگوں کو حلالے کی دعوتیں دیتے اور تشہیر کرتے ہیں، اسلام میں اس کی کوئی اصل نہیں بلکہ یہ مزاج شریعت کے خلاف ہے۔ اس کی قباحت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ عقد نکاح میں حلالہ کی قید لگانا مکروہ تحریمی ہے۔ **یہاں یہ بات یاد رکھی جائے کہ حلالہ قرآن و حدیث سے ثابت اور شریعت کا اہم حکم ہے، حلالہ سینٹر کی آڑ میں سیکولر لوگوں کا اصل حلالہ کا مذاق اڑانا یا انکار کرنا کفر ہے۔** حدیث پاک میں ہے: "لعن اللہ المحلل و المحلل له" ترجمہ: اللہ پاک نے حلالہ کرنے والے اور جس کے لئے حلالہ کیا گیا اس پر لعنت فرمائی۔ (ابو داؤد، صفحہ 360)

شرح: "اذا تزوجها بشرط التحليل بان يقول تزوجتك على ان احللك له او تقول هي فمكروه كراهة بتحريم" ترجمہ: جب مرد عورت سے حلالہ کی شرط پر اس طرح نکاح کرے کہ وہ کہے میں نے تجھ سے اس شرط پر نکاح کیا کہ میں تجھے شوہر اول کے لئے حلال کروں گا یا اس طرح کے جملے عورت کہے تو یہ مکروہ تحریمی ہے۔ (مرقات، جلد 6، صفحہ 405)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

04 ربیع الاخر 1446 08 اکتوبر 2024

فتوی نمبر: 2058

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

دودھ کے بدلے دودھ دینا

سوال: جو لوگ دودھ والے سے اس شرط پر دودھ لیتے ہیں کہ جب ہماری بھینس دودھ دینے کے قابل ہو گی تو ہم دودھ واپس کر دیں گے اب یہاں دو سوال ہیں ایک تو ان کا ایسا کرنا کیسا دوسرا یہ کہ اگر وہ بھینس کے دودھ کے بدلے گائے کا دودھ دینے کی شرط کریں تو کیا ادھار حرام ہو گا کیونکہ ہم نے قدوری میں پڑھا ہے کہ جب جنس یا قدر میں سے ایک مفقود ہو تو ادھار حرام ہوتا ہے؟

سائل: محمد سلیمان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

دودھ والے سے بھینس کے دودھ کے بدلے اس طرح معاہدہ کرنا کہ جب ہماری بھینس دودھ دینے کے قابل ہو گی تو ہم بھینس کا دودھ واپس کریں گے، حرام اور سودی معاہدہ ہے کیونکہ جب دونوں طرف ایک ہی جنس ہو اور وہ ماپ یا تول سے بکتی ہو تو کمی بیشی اور ادھار دونوں حرام اور سود ہوتا ہے۔ گائے کے دودھ کے بدلے بھی ایسا معاہدہ حرام اور سودی ہے کیونکہ گائے اور بھینس ایک ہی جنس ہیں۔ ھدایہ میں ہے: "ویجوز بیع اللحمان المختلفة بعضها ببعض متفاضلا و مراده لحم الابل والبقر والغنم فاما البقر و الجوامیس جنس واحد۔۔وکذلک البان البقر والغنم "یعنی: مختلف اجناس کے گوشت کمی بیشی کے ساتھ بیچنا جائز ہے اور اس سے مراد اونٹ، گائے اور بکری کا گوشت آپس میں بیچنا ہے، بہر حال گائے اور بھینس ایک ہی جنس ہیں اور یہی حکم گائے اور بکری کے دودھ کا ہے۔ (ھدایہ، جلد 3، صفحہ 65)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

05 ربیع الاخر 1446/ 09 اکتوبر 2024

شراکت(partnership) میں نفع طے نہ کرنا

سوال: میں اور میرا دوست ایک چھوٹا کاروبار شروع کر رہے ہیں مگر ہم نے نفع طے نہیں کیا تو کیا نفع پہلے سے طے کرنا ضروری ہے؟

سائل: محمد احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

شراکت میں ہر فریق(partner) کا نفع فیصد کے اعتبار سے طے کرنا ضروری ہے، اگر طے کیے بغیر شراکت کی تو وہ فاسد ہو گی اور ایسی شراکت کو ختم کرنا ضروری ہو گا۔ بدائع الصنائع میں ہے:" ومنها ان يكون الربح معلوم القدر فان كان مجهولا تفسد الشركة لان الربح هو المعقود عليه وجهالته توجب فساد العقد" اور عقد شرکت کی شرائط میں سے نفع کی مقدار کا معلوم ہونا بھی ہے تو اگر نفع مجہول ہو گا شرکت فاسد ہو جائے گی کیونکہ نفع ہی پر تو عقد کیا جارہا ہے اور نفع کی جہالت عقد کے فساد کو لازم کر دے گی۔ (بدائع الصنائع، جلد6، صفحہ 59)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

05ربیع الاخر1446 09اکتوبر2024

قسطیں ادا کرنے سے پہلے انتقال

سوال: ایک شخص نے موبائل قسطوں پر لیا اب اس کا انتقال ہو گیا اور قسطیں ابھی باقی ہیں تو کیا حکم ہے؟

سائل: محمد جہانگیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جو قسطیں ادا کرنی باقی ہیں وہ قرض ہے اور جب کسی کا انتقال ہو جائے تو اس کے ترکہ سے تجہیز و تکفین کے ساتھ سب سے پہلے اس کا قرض ادا کیا جاتا ہے، لہذا اس کے ترکہ سے وہ بقیہ قسطیں ادا کر دی جائیں۔ بہار شریعت میں ہے: "پھر جو مال بچا ہو اس سے میّت کے قرضے چکائے جائیں۔ قرض کی ادائیگی وصیت پر مقدم ہے کیونکہ قرض فرض ہے جب کہ وصیت کرنا ایک نفلی کام ہے۔"

(بہار شریعت، جلد 3، حصہ 20، صفحہ 1111)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

05 ربیع الاخر 1446 09 اکتوبر 2024

فتوی نمبر: 2061

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

قبرستان میں قرآن کی تلاوت کرنا

سوال: قبرستان میں قرآن کی تلاوت کرنا کیسا؟

سائل: رضا حنان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

قبرستان میں قرآن پاک کی تلاوت نہ صرف جائز بلکہ اچھا عمل ہے البتہ یہ احتیاط کرنی ہوگی کہ کسی قبر پر پاؤں رکھ کر نہ جائے نہ ہی کسی قبر پر بیٹھے۔ امام نووی رحمۃ اللہ علیہ ایک حدیث پاک کی شرح میں لکھتے ہیں: "استحب العلماء قراءۃ القرآن عند القبر" ترجمہ: علمائے کرام نے قبر کے پاس قرآن پڑھنے کو مستحب قرار دیا ہے (شرح مسلم للنووی، جلد 3، صفحہ 202)

بنایہ میں ہے: "لاباس بقراءۃ القرآن عند القبور و لکن لا یجلس علی القبر" ترجمہ: قبروں کے پاس قراءت قرآن میں حرج نہیں لیکن قبر پر نہ بیٹھا جائے۔ (بنایہ شرح ھدایہ، جلد 3، صفحہ 262)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

07 ربیع الاخر 1446 11 اکتوبر 2024

قسطیں مکمل ہونے سے پہلے واپس اسی کو بیچنا

سوال: قسطیں مکمل ہونے سے پہلے وہ چیز اسی بیچنے والے کو کم قیمت پر بیچنا کیسا؟

سائل: سیف الدین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

قسطیں مکمل ہونے سے پہلے وہ چیز اسی بیچنے والے کو کم قیمت پر بیچنا جائز نہیں اور یہ سودی معاملہ ہے کیونکہ بیچنے والے کو ابھی اصل قیمت حاصل نہیں ہوئی اور وہ دوبارہ اس کو کم قیمت میں خریدے گا تو جو اس کو نفع ہو گا وہ بلا عوض ہے جو کہ سود کی صورت ہے۔ بہار شریعت میں ہے: ”جس چیز کو بیع کر دیا ہے اور ابھی ثمن وصول نہیں ہوا ہے اس کو مشتری سے کم دام میں خریدنا جائز نہیں اگرچہ اس وقت اس کا نرخ کم ہو گیا ہو۔“ (بہار شریعت، جلد 2، حصہ 11، صفحہ 708)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

07 ربیع الاخر 1446 / 11 اکتوبر 2024

فتوی نمبر:2066

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

LinkedIn کا اکاؤنٹ رینٹ پر دینا

سوال: میں نے اپنا LinkedIn کا اکاؤنٹ رینٹ پر دیا ہوا ہے وہ میرے اکاؤنٹ سے یونیورسٹیز کی پروموشن کرتے ہیں تو کیا ایسا کرنا درست ہے؟LinkedIn ایک پلیٹ فارم ہے جہاں اپنا اکاؤنٹ بنایا جاتا ہے اور اپنے پیشے کے مطابق اپنی پروفائل بناتے ہیں پھر اس پیشے سے متعلق لوگ ان سے رابطہ کرتے ہیں۔

سائل: لاہور ہوم ٹیوشن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

اگر رینٹ پہلے سے طے ہے اور پروموشن جائز چیزوں کی کرتے ہیں تو اپنا LinkedIn کا اکاؤنٹ رینٹ پر دینا جائز ہے اور اس کی آمدنی حلال ہے کیونکہ فی زمانہ اس طرح کسی کا پلیٹ فارم استعمال کر کے آن لائن چیزوں کی تشہیر کرنے کا رواج ہے اور یہ قابل معاوضہ عمل ہے۔بدائع الصنائع میں ہے:"منها ان تكون المنفعة مقصودة يعتاد استيفاؤها بعقد الاجارة ويجرى بها التعامل بين الناس" یعنی: اجارے کی شرائط میں سے یہ بھی ہے کہ منفعت ایسی مقصودہ ہو کہ عقد اجارہ کے ذریعے اسے حاصل کرنا لوگوں میں رائج ہو۔

(بدائع الصنائع، جلد4، صفحہ 192)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

10 ربیع الاخر 1446 14 اکتوبر 2024

بغیر ٹکٹ ٹرین میں سفر کرنا

سوال: بغیر ٹکٹ ٹرین میں سفر کرنا کیسا؟

سائل: محمد علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کوئی بھی ایسا سفر جس کے لئے ٹکٹ ضروری ہوتی ہے، وہ بغیر ٹکٹ کرنا ناجائز ہے کہ اس میں ان کی حق تلفی ہے اور اپنے آپ کو ذلت پر پیش کرنا ہے کہ پکڑے جانے کی صورت میں جرمانہ بھی لگے گا اور رسوائی بھی ہو گی۔ فتاوی مصطفویہ میں ہے: ”حق تو کسی کا مارنا جائز نہیں۔۔۔ بلا ٹکٹ سفر کرنا اپنے آپ کو اہانت کے لیے پیش کرنا ہے اپنی عزت کو خطرے میں ڈالنا ہے کہ خلاف قانون ہے مستوجب سزا ہو گا لہذا ایسی حرکت سے احتراز لازم جو موجب ذلت و رسوائی ہو۔“ (فتاوی مصطفویہ، صفحہ 426)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

12 ربیع الاخر 1446، 16 اکتوبر 2024

کمپیوٹر میں تاش کھیلنا

سوال: کمپیوٹر میں تاش کھیلنا کیسا؟

سائل: مہتاب اصغر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

کمپیوٹر میں بھی تاش کھیلنا ممنوع ہے کہ اس میں وقت کو ضائع کرنا اور لہو ولعب میں مشغول ہونا ہے اور اگر جوئے کی صورت ہو تو حرام ہے۔ فتاوی رضویہ میں ہے: "ہر کھیل اور عبث فعل جس میں نہ کوئی غرض دینی، نہ کوئی منفعت جائزہ دنیوی ہو، سب مکروہ و بے جا، کوئی کم کوئی زیادہ۔" (فتاوی رضویہ، جلد 24، صفحہ 78)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

17 ربیع الاخر 1446ھ 21 اکتوبر 2024ء

سوال: اگر ایک مکان جو قابل تقسیم ہو اس میں چند وارثین شریک ہوں تو کیا کوئی ایک دوسرے کو ہبہ کر سکتا ہے؟

سائل: عبد اللطیف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

قابلِ تقسیم مکان میں چند وارث شریک ہوں تو کوئی ایک دوسرے کو ہبہ نہیں کر سکتا البتہ اپنا حصہ دوسرے کو بیچ سکتا ہے کیونکہ کسی چیز میں دو یا دو سے زیادہ افراد ایسے شریک ہوں کہ کسی کے حصوں میں فرق نہ کیا جا سکتا ہو وہ مشاع کہلاتا ہے اور مشاع کا ہبہ صحیح نہیں۔ فتاوی رضویہ میں ہے: ”شے مشترکہ صالح تقسیم کا ہبہ قبل تقسیم ہرگز صحیح نہیں اور اگر یوں ہی مشاعا یعنی بے تقسیم موہوب لہ کو قبضہ بھی دے دیا جائے تاہم وہ شئ بدستور ملک واہب پر رہتی ہے موہوب لہ کا اصلا کوئی استحقاق اس میں ثابت نہیں ہوتا، نہ وہ ہرگز بذریعہ ہبہ اس کا مالک ہو سکے جب تک واہب تقسیم کر کے خاص جزء موہوب معین محدود و ممتاز جداگانہ پر قبضہ کاملہ نہ دے، یہاں تک کہ ایسے قبضہ ناقصہ کے بعد بھی اگر موہوب لہ اس شئ میں بیع وغیرہ کوئی تصرف کرے محض باطل و ناقابل نفاذ ہے اور واہب کے سب تصرفات جیسے قبل ہبہ نافذ تھے اب بھی بدستور تام و نافذ ہیں۔ یہی حق و صحیح معتمد ہے اور اسی پر تعویل واعتماد لازم، پھر یہ شیوع چاہے یوں ہو کہ سرے سے خود واہب کی جائداد میں ایک حصہ غیر منقسم کا مالک ہے یہی حصہ کل یا بعض قبل تقسیم ہبہ کیا یا یہ تو اس کل چیز کا مالک تھا مگر ہبہ اس میں سے ایک جزو غیر منقسم کا کیا یا ہبہ بھی کل کا کیا مگر دو شخصوں کو دیا اور ہر موہوب لہ کا حصہ جدا و ممتاز کر کے قبضہ نہ دلایا، تینوں صورتوں کا وہی حکم ہے کہ ہبہ محض ناتمام اور ایسے قبضہ کے بعد بھی موہوب لہ کو اصلا ملک حاصل نہیں“ (فتاوی رضویہ، جلد 19، صفحہ 207)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

23 ربیع الاخر 1446، 27 اکتوبر 2024

فتوی نمبر:2082

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

روبوٹ کے ذریعے بچے کی پیدائش

سوال: ایک ایسا عورت کا روبوٹ بنایا گیا ہے جس میں ایسی عورت جس کے ہاں اولاد نہیں ہوتی اس کے اور اس کے شوہر کے کے جراثیم رکھ کر بچہ کی پیدائش کا عمل کیا جائے گا کیا ایسا کرنا درست ہے؟

سائل: عامر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

سوال میں ذکر کی گئی بات درست ہو بھی تو ایسا کرنا جائز نہیں کیونکہ یہ عمل پورے ڈاکٹری اسٹاف کے ساتھ مل کر کیا جائے گا اور اس میں مرد یا عورت کا بلا حاجت شرعی اپنی شرم گاہ کو کھولنا پایا جا رہا ہے جو کہ حرام ہے، ہاں اگر میاں یا بیوی میں سے کوئی یہ عمل کرنا جانتا ہو اور وہ تنہائی میں یہ کام کریں اور مشت زنی نہ پائی جائے تو گنجائش ہے مگر ایسا ہونا تقریبا ناممکن ہے۔ حدیث پاک میں ہے: "ان رسول اللہ ﷺ قال لا ینظر الرجل الی عورۃ الرجل ولا المراۃ الی عورۃ المراۃ-- الحدیث" ترجمہ: نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ نہ مرد مرد کی شرمگاہ کو دیکھے نہ عورت عورت کی شرمگاہ کو۔

(مسلم، صفحہ 183)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

23 ربیع الاخر 1446، 27 اکتوبر 2024

فتوی نمبر:2084

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

انگلش کارٹوں یا معلوماتی ویڈیوز

سوال: انگلش کارٹون جن میں بے حیائی نہ ہو یا انگلش کی معلوماتی ویڈیوز دیکھنا کیسا؟

سائل: امجد حسین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

کارٹون میں بے حیائی نہ ہو تب بھی فضول ہی ہوتے ہیں اس لئے اس سے بچنا ہو گا بلکہ میوزک ہو تو ناجائز، البتہ ایسی معلوماتی ویڈیوز جس میں دینی یا دنیاوی فائدہ ہو اور اس میں بے پردہ عورت نہ ہو نہ ہی میوزک ہو تو دیکھ سکتے ہیں۔ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”ہر کھیل و عبث فعل جس میں نہ کوئی غرض دین نہ کوئی منفعت جائزہ دنیوی ہو، سب مکروہ و بے جا ہیں، کوئی کم کوئی زیادہ۔“

(فتاوی رضویہ، جلد 24، صفحہ 78)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

23 ربیع الاخر 1446، 27 اکتوبر 2024

قبر میں عہد نامہ رکھنا

سوال: قبر میں عہد نامہ رکھنا کیسا؟

سائل: علی حیدر عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

قبر میں میت کی سیدھی طرف طاق نما بنا کر اس میں عہد نامہ اور دیگر متبرک اشیا رکھنا اور طاق نہ بن سکے تو میت کے کفن میں رکھنا نہ صرف جائز بلکہ مستحسن ہے اور اس سے میت کی مغفرت کی امید ہے اور اس طرح مقدس دعائیں وغیرہ لکھ کر کفن وغیرہ میں رکھنا احادیث سے ثابت ہے۔ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "امام ترمذی حکیم الٰہی سیدی محمد بن علی معاصر امام بخاری رحمہما اللہ نے نوادر الاصول میں روایت کی کہ خود حضور پر نور سید عالم ﷺ نے فرمایا: من كتب هذا الدعاء وجعله بين صدر الميت وكفنه فی رقعة لم ینله عذاب القبر ولایری منکرا ونکیراً وهو هذا لا اله الا الله والله اكبر لا اله الا الله وحده، لا شريك له لا اله الا الله له الملك وله الحمد لا اله الا الله ولا حول ولا قوة الا بالله العلی العظیم جو یہ دُعا کسی پرچہ پر لکھ کر میّت کے سینہ پر کفن کے نیچے رکھ دے اُسے عذابِ قبر نہ ہو نہ منکر نکیر نظر آئیں، اور وہ دعا یہ ہے: لا اله الا الله والله اكبر لا اله الا الله وحده، لا شريك له لا اله الا الله له الملك وله الحمد لا اله الا الله ولا حول ولا قوة الّا بالله العلی العظیم"

(فتاوی رضویہ، جلد 9، صفحہ 108)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

24 ربیع الاخر 1446، 28 اکتوبر 2024

بانسری کا حکم

سوال: بانسری کا کیا حکم ہے؟

سائل: حامد اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

بانسری آلات موسیقی میں سے ہے، اس کا بجانا، سننا دونوں حرام ہیں۔شامی میں ہے:"استماع ضرب الدف و المزمار وغیر ذلك حرام"یعنی: دف اور بانسری وغیرہ آلات موسیقی کی آواز اور جھنکار سننا حرام ہے۔ (شامی، جلد9، صفحہ 651)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25ربیع الاخر1446، 29اکتوبر2024

فتوی نمبر: 2097

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

اے ٹی ایم سے زیادہ پیسے نکل آئے

سوال: آج میں نے اے ٹی ایم سے پیسے نکلوائے تو مشین کی خرابی کی وجہ سے زیادہ پیسے نکل آئے کیا وہ میں رکھ سکتا ہوں؟

سائل: فرمان خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر آپ کے اکاؤنٹ سے پیسے نہیں کٹے تو وہ رقم آپ کی نہیں نہ ہی اس کو رکھنا جائز، آپ کو چاہیے کہ وہ رقم بینک والوں کو واپس کردیں۔ بہار شریعت میں ہے: ”پڑا ہوا مال کہیں ملا اور یہ خیال ہو کہ میں اس کے مالک کو تلاش کر کے دیدوں گا تو اُٹھا لینا مستحب ہے اور اگر اندیشہ ہو کہ شاید میں خود ہی رکھ لوں اور مالک کو نہ تلاش کروں تو چھوڑ دینا بہتر ہے اور اگر ظن غالب ہو کہ مالک کو نہ دونگا تو اُٹھانا ناجائز ہے اور اپنے لیے اُٹھانا حرام ہے اور اس صورت میں بمنزلہ غصب کے ہے“

(بہار شریعت، جلد2، حصہ 10، صفحہ 473)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

26 ربیع الاخر 1446ھ/30 اکتوبر 2024ء

فتوی نمبر: 2100

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

چیز مہنگی کر کے بیچنا

سوال: کیا ہم چیز مہنگی بیچ سکتے ہیں؟

سائل: سجاد عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

اگر جھوٹ اور دھوکا نہ ہو تو چیز مہنگی بیچنا جائز ہے کہ آپ اپنی چیز کے مالک ہیں اسے جتنے میں بیچیں آپ کو اختیار ہے البتہ اخلاقا اس کو اتنے میں نہ بیچا جائے جو قیمت اپنے لئے پسند نہیں کرتے۔ فتح القدیر میں ہے: "لو باع كاغذة بالف يجوز ولا يكره" یعنی: اگر کاغذ کو ایک ہزار کے عوض بیچا تو جائز ہے مکروہ نہیں ہے۔

(فتح القدیر، جلد 6، صفحہ 324)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

26 ربیع الاخر 1446/30 اکتوبر 2024

متفرق

فتوی نمبر: 2095

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

بچہ مردہ پیدا ہوا تو غسل و کفن

سوال: بچہ اگر مردہ حالت میں پیدا ہوا تو اس کے غسل و کفن کا کیا حکم ہے؟

سائل: سہیل اختر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

بچہ اگر مردہ پیدا ہوا یعنی آدھا باہر آنے سے پہلے مردہ تھا تو اس کو مسنون غسل و کفن نہیں دیا جائے گا بلکہ پانی ڈال کر ایک کپڑے میں لپیٹ کر گڑھے میں دفن کر دیا جائے گا۔ بہار شریعت میں ہے: "ورنہ اُسے ویسے ہی نہلا کر ایک کپڑے میں لپیٹ کر دفن کر دیں گے، اُس کے لیے غسل و کفن بطریق مسنون نہیں اور نماز بھی اس کی نہیں پڑھی جائے گی، یہاں تک کہ سر جب باہر ہوا تھا اس وقت چیختا تھا مگر اکثر حصہ نکلنے سے پیشتر مر گیا تو نماز نہ پڑھی جائے، اکثر کی مقدار یہ ہے کہ سر کی جانب سے ہو تو سینہ تک اکثر ہے اور پاؤں کی جانب سے ہو تو کمر تک۔"

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 841)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 ربیع الآخر 1446 / 29 اکتوبر 2024

فتوی نمبر:2013

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

کربلا کے بعد امام زین العابدین

سوال: واقعہ کربلا کے بعد امام زین العابدین رضی اللہ عنہ کتنے سال حیات رہے؟

سائل: سید عون

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

واقعہ کربلا کے بعد امام زین العابدین رضی اللہ عنہ تقریبا 33 سال حیات رہے اور سن 94 ہجری میں آپ رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا۔ طبقات ابن سعد میں ہے: "مات علی بن حسین بالمدینه ودفن بالبقیع سنة اربع و تسعین" ترجمہ: علی بن حسین (زین العابدین) نے مدینے میں وفات پائی اور بقیع میں 94 ہجری میں دفن کئے گئے۔

(طبقات ابن سعد، جلد 5، صفحہ 171، دار الکتب العلمیہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

12 صفر المظفر 1446، 18 اگست 2024

قول صحابی

سوال: کیا قول صحابی پر حدیث کا اطلاق ہوتا ہے؟ اور آثار صحابہ سے کیا مراد ہے؟

سائل: محمد عاقب قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

قول صحابی پر بھی حدیث کا اطلاق کر دیا جاتا ہے اور آثار یہ خاص صحابہ کے اقوال کے لئے بولا جاتا ہے البتہ حضور ﷺ کے اقوال و افعال کو بھی اثر کہہ دیتے ہیں اور آثار یہ اثر کی جمع ہے۔ مفتی شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "حضور اقدس ﷺ کے قول و فعل، حال اور تقریر کو (حدیث) کہتے ہیں، بعض حضرات اس میں تعمیم کرتے ہیں کہ صحابی اور تابعی کے اقوال و افعال، احوال و تقریرات بھی حدیث ہیں لیکن عام شائع ذائع پہلا ہی محاورہ ہے۔۔۔عام طور پر صحابی یا تابعی کے قول کو (اثر) کہتے ہیں مگر کبھی کبھی حضور اقدس ﷺ کے اقوال و افعال کو بھی اثر کہہ دیتے ہیں، جیسے ادعیہ ماثورہ۔" (نزہۃ القاری، جلد 1، صفحہ 83)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

19 صفر المظفر 1446 25 اگست 2024

فتوی نمبر: 2031

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

اٹھارہ ہزار عالم

سوال: کیا عالم 18000 ہیں؟

سائل: عمران رضا خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

در حقیقت عالم اٹھارہ ہیں لیکن ان میں کئی مخلوقات رہتی ہیں جس کو مبالغہ کرتے ہوئے ہزار سے تعبیر کیا جاتا ہے اس اعتبار سے کہا جاتا ہے کہ اٹھارہ ہزار عالم ہیں۔ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "عالم اٹھارہ ہیں اور ہر ایک میں کثرتِ مخلوقات کے سبب اسے ہزار سے تعبیر کیا۔ تینوں موالید جمادات، نباتات، حیوانات، اور چاروں عناصر، اور سات آسمان، اور فلکِ ثوابت، فلک اطلس، کرسی، عرش"

(فتاوی رضویہ، جلد 29، صفحہ 253)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

24 صفر المظفر 1446 30 اگست 2024

سوال: امام حسن رضی اللہ عنہ کی وفات کی صحیح تاریخ کیا ہے؟ سائل: اشرف بیدی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

امام حسن رضی اللہ عنہ کا وصال شریف ربیع الاول کے مہینے میں ہوا ہے البتہ تاریخ اور سال میں کچھ اختلاف ہے۔امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:"وکانت وفاته سنة تسع واربعين وقيل فی خامس ربيع الاول سنة خمسين وقيل سنة احدی وخمسين "ترجمہ: امام حسن رضی اللہ عنہ کی وفات 49ہجری یا 5ربیع الاول 50ھ اور کہا گیا 51ھ۔ (تاریخ الخلفاء، صفحہ 147، مکتبۃ نزار مصطفی الباز)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

28صفر المظفر1446 03 ستمبر2024

سوال: ایسی کون سی چیزیں ہیں جو فنا نہیں ہوں گی؟

سائل: فیصل قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

سات چیزیں ایسی ہیں جو فنا نہیں ہوں گی: عرش، کرسی، لوح، قلم، جنت، جہنم، حوریں اور روحیں۔ امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "قال النسفی فی بحر الکلام: قال اھل السنة والجماعة: سبعة لا تفنی: العرش والکرسی واللوح والقلم والجنة والنار باھلھا من ملائکة العذاب والحور العین والارواح"

(البدور السافرہ، صفحہ 82، دار الکتب العلمیہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

28 صفر المظفر 1446 03 ستمبر 2024

سوال: مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے بیٹے محمد بن حنفیہ کی کچھ سیرت بیان کردیں؟

سائل: امان اللہ پالاری عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

محمد بن حنفیہ رضی اللہ عنہ مولا علی رضی اللہ عنہ کے شہزادے ہیں، ان کی والدہ کا نام خولہ بنت جعفر ہے، جو مشہور حنفیہ کے ساتھ ہیں، یہ یمامہ کے مشہور قبیلہ بنی حنیف سے تھیں اس لئے ان کو حنفیہ کہا جاتا تھا۔ نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ محمد بن حنفیہ کی بشارت دی تھی اور اپنا نام و کنیت بھی عطا فرمائی۔ کو یہ علم و فضل والے بھی تھے اور قوی و طاقتور بھی۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خلافت کے دو سال باقی تھی جب یہ پیدا ہوئے اور پہلی محرم 81 یا 84 ہجری میں وصال ہوا۔ حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ عنہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور جنت البقیع میں دفن ہوئے۔ (ملخصا: نزہۃ القاری، جلد 1، صفحہ 487)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 ربیع الاخر 1446 29 اکتوبر 2024

سوال: کیا ایسی کوئی روایت ہے کہ جو اپنی جوانی میں عبادت کرتا ہے اللہ پاک اس کے بڑھاپے میں اس کو قوت عطا فرمائے گا؟

سائل: شکیل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اس طرح کا قول بزرگوں کا ملتا ہے کہ جو جوانی میں اللہ کو یاد کرے گا، اللہ پاک بڑھاپے میں اس کا خیال رکھے گا اور اسے اچھی قوت عطا فرمائے گا۔ چنانچہ علامہ ابن رجب حنبلی رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے لکھا ہے: "جس نے اللہ عزوجل کو اس وقت یاد رکھا جب وہ جوان اور توانا تھا، اللہ عزوجل اس کا اس وقت خیال رکھے گا جب وہ بوڑھا اور کمزور ہو جائے گا اور اسے بڑھاپے میں بھی اچھی قوت سماعت، بصارت، طاقت اور ذہانت عطا فرمائے گا۔"

(جوانی کیسے گزاریں، صفحہ 12)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

01 ربیع الاخر 1446 05 اکتوبر 2024

قوم تبع کون سی ہے

سوال: قرآن کریم میں جس قوم تبع کا ذکر ہے اس سے کون سا تبع مراد ہے تبع حمیری یا کوئی اور؟

سائل: پروفیسر اختر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سورہ دخان میں اللہ کریم نے جس قوم تبع کا ذکر کیا ہے وہاں تبع سے مراد تبع حمیری ہی ہیں، یہ مؤمن اور یمن کے بادشاہ تھے مگر ان کی قوم مسلمان نہیں تھی۔ مفتی قاسم صاحب سورہ دخان کی آیت 37 کے تحت لکھتے ہیں: "یاد رہے کہ اس آیت میں جس تُبَّع کا ذکر ہے یہ تُبَّع حِمْیَری تھے، یہ خود مومن اور یمن کے بادشاہ تھے لیکن ان کی قوم کافر تھی جو کہ انتہائی طاقت و قوت اور شان و شوکت کی مالک تھی اور ان کی تعداد بھی بہت کثیر تھی۔" (صراط الجنان، جلد9، صفحہ 191)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

01ربیع الاخر1446 05اکتوبر2024

فتوی نمبر:2063

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

ولد الزنا کا ماں کی وراثت سے حصہ

سوال: ایک عورت کا بچہ ولد الزنا تھا اس عورت نے ایک شخص سے نکاح کر لیا اور اس سے اس کی کوئی اولاد نہیں اب اس عورت کا کا انتقال ہو گیا تو اس کے شوہر کو آدھا حصہ ملے گا کہ وہ بچہ ولد الزنا ہے یا پھر چوتھائی ملے گا کہ اس کا نسب ماں سے ثابت ہے؟

سائل: فاروق مجددی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

ولد الزنا کا نسب باپ سے ثابت نہیں ہوتا نہ ہی وہ والد کا وارث ہوتا ہے لیکن اس کا نسب ماں سے ثابت ہوتا ہے اور ولد الزنا ماں کی میراث بھی پاتا ہے۔ لہذا معلوم کی گئی صورت میں اس عورت کے شوہر کو چوتھائی حصہ ملے گا کیونکہ جب میت کی اولاد ہو تو شوہر کو چوتھائی حصہ ملتا ہے۔ بحر الرائق میں ہے: "﴿ويرث ولد الزنا واللعان من جهة الام فقط﴾ لان نسبه من جهة الاب منقطع فلا يرث به ومن جهة الام ثابت فيرث به امه" اور ولد الزنا صرف ماں کی طرف سے وارث بنتا ہے اس لئے کہ اس کا نسب باپ سے ثابت نہیں ہوتا تو وہ باپ کا وارث بھی نہیں بنے گا اور ماں کی جانب سے اس کا نسب ثابت ہوتا ہے تو وہ اس کا وارث بھی بنے گا۔

(بحر الرائق، جلد 8، صفحہ 574)

قرآن پاک میں ہے: " فَاِنۡ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ يُّوۡصِيۡنَ بِهَاۤ اَوۡ دَيۡنٍ " ترجمہ: اگر ان (بیویوں) کی اولاد ہو تو ان کے ترکہ میں سے تمہیں چوتھائی ہے جو وصیت وہ کر گئیں اور دین نکال کر۔ (النساء:12)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

07 ربیع الاخر 1446 11 اکتوبر 2024

بات نہ کرنے کی قسم

سوال: خالد نے قسم کھائی کہ زید سے کبھی بات نہیں کرے گا اگر خالد کوئی پیغام کسی دوسرے کے ذریعے بھجوادے تو کیا قسم ٹوٹ جائے گی؟

سائل: محمد سعید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر خالد نے کسی اور کے ذریعے زید کو پیغام پہنچایا تو خالد کی قسم نہیں ٹوٹے گی۔ عالمگیری میں ہے: ”ولا یحنث بالکتابة والرسالة والاشارة“ یعنی: (اگر کلام نہ کرنے کی قسم کھائی تو) خط بھیجنے یا کسی کے ذریعے پیغام پہنچانے یا اشارہ کرنے سے قسم نہیں ٹوٹے گی۔ (عالمگیری، جلد 2، صفحہ 97)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

17 ربیع الاخر 1446 21 اکتوبر 2024

فتوی نمبر:2075

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

کیا علامہ الیاس قادری عالم ہیں

سوال: کیا حضرت مولانا الیاس قادری صاحب با قاعدہ عالم دین ہیں؟

سائل: محسن علی حنفی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

شیخ طریقت امیر اہلسنت حضرت علامہ الیاس قادری دامت برکاتہم العالیہ نہ ہی صرف بہت اچھے عالم بلکہ عالم گر اور کئی علماء کرام اور مفتیان عظام کے استاد بھی ہیں۔ اگرچہ انہوں نے باقاعدہ کسی مدرسہ میں نہیں پڑھا مگر عالم بننے کا صرف یہی واحد ذریعہ نہیں بلکہ مختلف ذرائع ہیں اور ان میں ایک ذریعہ کسی عالم کی صحبت میں بیٹھنا ہے اور آپ نے تقریبا 22 سال مفتی اعظم پاکستان مفتی وقار الدین صاحب کی بارگاہ میں رہ کر علم سیکھا ہے۔ عالم کی تعریف یہ ہے کہ جو بغیر کسی کی مدد کے اپنی ضرورت کے مسائل نکال سکے اور یہ تعریف بدرجہ اتم ان پر صادق آتی ہے اور اس کا اعتراف بڑے بڑے علما کرتے ہیں۔ مفتی شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "مولانا محمد الیاس قادری دعوت اسلامی کے بانی زید مجدہم انتہائی ذہین، فطین قوی الحافظہ انسان ہیں اور مطالعہ کے بے حد شوقین وسیع المطالعہ بزرگ ہیں، عقائد واحکام کے جزئیات اتنے زیادہ ان کو یاد ہیں کہ آج کل کے درس نظامیہ کے فارغ التحصیل اور بہت سے مشہور علما کو اس کا عشر عشیر بھی محفوظ نہیں۔"

(فتاوی شارح بخاری، جلد 3، صفحہ 479)

اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ عالم کی تعریف لکھتے ہیں: "عالم کی تعریف یہ ہے کہ عقائد سے پورے طور پر آگاہ ہو اور مستقل ہو اور اپنی ضروریات کو کتاب سے نکال سکے بغیر کسی کی مدد کے۔"

(ملفوظات اعلی حضرت، صفحہ 58)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

17 ربیع الاخر 1446 21 اکتوبر 2024

فتوی نمبر:2078
آن لائن
الرضا قرآن و فقه اکیڈمی

سوال: میں ٹرانسپورٹ کے شعبے سے ہوں ہمارے کام میں ایسا ہوتا ہے کہ ایک گاڑی مال لوڈ کر کے آتی ہے جس کا کرایہ 1 لاکھ ہوتا ہے جو ایک ماہ بعد ملتا ہے گاڑی والا مجھے کہتا ہے کہ مجھے 95 ہزار دے دو اور ایک ماہ بعد اڈے والے سے ایک لاکھ لے لینا کیا یہ جائز ہے؟

سائل: معراج خالد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

سوال میں ذکر کردہ طریقہ جائز نہیں کہ یہ قرض کی بیع ہے اور قرض کی بیع اس کے ساتھ جس پر قرض نہیں، ناجائز ہوتی ہے۔ تفصیل یہ ہے کہ اڈے والے کے اوپر 1 لاکھ گاڑی والے کا قرض ہے اور آپ کا اسے 95 ہزار دینا اس قرض کو خریدنا ہے جو کہ باطل ہے۔ بدائع الصنائع میں ہے: "ولا ینعقد بیع الدین من غیر من علیه الدین" یعنی: جس پر قرض نہیں اس کے ساتھ قرض کی بیع منعقد نہیں ہو گی۔
(بدائع الصنائع، جلد 5، صفحہ 148)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــه

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

21 ربیع الاخر 1446 / 25 اکتوبر 2024

مورتیوں والا بوکس بنانا

سوال: ایک شخص فرنیچر کا کاروبار کرتا ہے اس کے ہاں ایک بوکس بنتا ہے جس میں غیر مسلموں کے کچھ نام لکھے ہوتے ہیں اور غیر مسلم اس کو خرید کر اس میں مورتیاں رکھتے ہیں کیا اس طرح کا بوکس بنا کر بیچنا جائز ہے؟

سائل: محمد یعقوب برکاتی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ایسا بوکس جو خاص مورتیوں کے لئے ہی ہو تو وہ بنانا منع ہے، ہاں اگر مورتیوں کے لئے خاص نہ ہو تو جائز ہے مگر اس میں غیر مسلم کے فعل پر اعانت کی نیت نہ ہو، دوسرا اس بوکس میں غیر مسلموں کے ایسے نام جس کی اسلام میں اجازت نہیں وہ نہیں لکھ سکتا۔ مورتیوں کا کپڑا سینے والے امام سے متعلق فتاوی حافظ ملت میں ہے: "سلائی کرنے والا کپڑے کی سلائی کی اجرت لیتا ہے، اس سے کوئی بحث نہیں کہ وہ کپڑا کس کا ہے، کون پہنے گا۔ اس لئے زید پر کوئی الزام نہیں اس کے پیچھے نماز بلا کراہت درست ہے۔" (فتاوی حافظ ملت، جلد 5، صفحہ 653)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

21 ربیع الاخر 1446/25 اکتوبر 2024

سوال: کیا آبِ حیات کا تذکرہ قرآن یا حدیث میں ہے؟

سائل: شاہد احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

آب حیات کا تذکرہ واضح کسی آیت یا حدیث میں نہیں البتہ مفسرین نے سورہ کہف کی آیت نمبر 86 کے تحت چشمہ آب حیات کا ذکر کیا ہے۔ مفتی قاسم صاحب لکھتے ہیں: "حضرت ذوالقرنین رضی اللہ عنہ کے سفر کی ابتدا اس طرح ہوئی کہ انہوں نے کتابوں میں دیکھا تھا کہ حضرت نوح علیہ الصلوۃ و السلام کے بیٹے سام کی اولاد میں سے ایک شخص چشمۂ حیات سے پانی پیئے گا اور اس کو موت نہ آئے گی۔ یہ دیکھ کر وہ چشمۂ حیات کی طلب میں مغرب و مشرق کی طرف روانہ ہوئے، اس سفر میں آپ رضی اللہ عنہ کے ساتھ حضرت خضر علی نبینا و علیہ الصلوۃ و السلام بھی تھے، وہ تو چشمۂ حیات تک پہنچ گئے اور انہوں نے اس میں سے پی بھی لیا مگر حضرت ذوالقرنین رضی اللہ عنہ کے مقدر میں نہ تھا اس لئے انہوں نے وہ چشمہ نہ پایا۔"

(صراط الجنان، جلد6، صفحہ 21،22)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

23 ربیع الاخر 1446، 27 اکتوبر 2024

نبی پاک ﷺ کی داڑھی شریف

سوال: نبی پاک ﷺ کی داڑھی شریف کالی تھی یا سفید؟

سائل: جاوید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نبی پاک ﷺ کے سر اور داڑھی مبارک کے اکثر بال کالے تھے اور محتاط قول کے مطابق 20 سے زیادہ بال سفید نہیں تھے۔ امام ترمذی بیان کرتے ہیں: "عن ابن عمر قال انما كان شيب رسول الله ﷺ نحوا من عشرين شعرة بيضاء" ترجمہ: ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ کے تقریبا بیس بال سفید تھے۔ (شمائل ترمذی، حدیث 39)

علامہ عبد المصطفی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "آپ ﷺ کے مقدس بال آخر عمر تک سیاہ رہے، سر اور داڑھی شریف میں بیس بالوں سے زیادہ سفید نہیں ہوئے تھے۔" (سیرت مصطفی، صفحہ 568)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

05 ربیع الاخر 1446 09 اکتوبر 2024